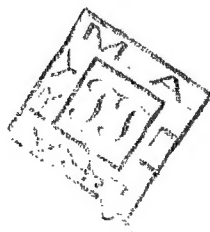


۳۵

33

تمام حمد و ثناء اور ہی اللہ تعالیٰ کو جو بے ہمتا ہے اور درود و سلام نازل ہووے اور پھر
 جسکے بعد کوئی نبی نہیں اور انکے تمام آل و اصحاب پر ہو جو **امام بعد** کہتا ہے بند
 خاکسار خدا کی رحمت و فضل کا امیدوار مفتی سید عبدالفتاح ابن سید عبداللہ حسینی مرحوم
 گلشن آبادی عفی اللہ عنہما کہ جب میں نے لوگوں کی رغبت عربی زبان میں علوم ادب سیکھنے پر
 دیکھی تب جو الفاظ جملے اور حکایتیں کہ اکثر بولنے میں آتے ہیں سلیس عبارت میں چیلانا مبتدئ
 اور کمال طلب سمجھنا اور اصطلاح اور باریکیاں دریافت کرنا آسان ہو جاوے اور جس
 ترتیب سے اس ملک میں سرکار انگریزی کے مدرسوں میں کتابیں پڑھاتے اور علوم سکھاتے
 ہیں اسی موجب میں کتابیں علیحدہ تیار کیں اور ان میں اگلے پچھلے علماؤں کی تصنیف و تالیف میں
 طرح طرح کے علموں کی باتیں انتخاب کر کے داخل کیں کہ مبتدی آسانی سے یاد کرے اور
 فائدہ پاوے ہر چند میری پونجی کم ہے اور علاقہ افکار زیادہ تو بھی خدا پر بھروسہ کر کے اور
 توفیق مانگتا ہوں کیونکہ وہی بہتر رفیق ہے اور نیک راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے





۳۹۵

ف ق ک گ ل م ن و خ ل ا ر ی پے
ح ر و ف مرکب

بابت بچ بد بر بس کش بص بط بع بف بق بک بل بم بن
بوبہ بلا بی

جاجت جج جد جرجس جش جص جن جض جط جظ جع جف
جق جک جل چم جن جوجه جلا ہی

ساست سبج سد سر سس سش سص سط سع سف سفق
سک سل سم سن سوسہ سلا سی

صا صت صبح صد صر صس صش صص صط صع صف صق صد
صل صم صن صوبہ صلا صی

طا طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف طق طک
طل ظم ظن طوطہ طلا طی ہ

ماعت عج عد عر عس عشر عص عط عع عف عک عک
عم عن عوع علا عی

نار

CHITRA

76/49



اوت مج فد فرس من فص فط مع فف فق فف فف
فن فوفه فلاء في

کاکب کج کد کز کس کس کص کط کع کف کق کک کل کم
کن کو که کلاء ک

الالب لچ لد لرس لش لص لظ لع لف لق لك لل لم
لن لوله للاء لی

مامت مچ مدر مس مش مص مط مع مف مق مك مل
مم من مومه ملاء می

ماهت هج هدر هس هش حص هط هع هف هق هك
هل هم هن هو هه هلاء هی

ا د هوز حطی کلمن سعفس قرشت ثخذ ضطغ ب
بُ اِبُّ اِبُّ بَابُ بُ فتحه کسر
وقف تشدید مند تنوین نصب
جر رفع جزم

سبق الاول

واحد	إِلَّا مَا شَفَّ مَعَ فِي عَلَى إِلَى مِنْ حَتَّى	میں مگر کیا دیکھ ساتھ میں پر تک سے	تک
لہ	إِسْمُ فَعْلٍ قَالَ أَمْرٌ رُحُّ قُلُّ بَعْ خُذْ	اسم فعل قال امر ریح قل بع خذ	اسم فعل
لہا	نَامُ كَامُ كَمَا عَمُ مَا كَبُو بَعْ لَ	نام کام کہا حکم ما کہو بیچ لے	نام کام
لک	مُرَّ إِنْ مُنْدُ عَدَا كُلُّ رَجُلٌ كَانَ بَاعَ	مر ان مند عدا کل رچل کان باع	مر ان
لی	كَرُوا اِگر سے سواے کھا مرد تھا بیچا	کرُوا اگر سے سواے کھا مرد تھا بیچا	کرُوا
عنه	صِدْقٌ صَدَقَ كَذِبٌ كَذَبَ فَعَلَ جَلَسَ	صدق صدق کذب کذب فعل جلس	صدق
عنہا	سَجَّ سَجَّ سَجَّ جَهْوُثٌ جَهْوُثٌ جَهْوُثٌ	سج سج سج جھوٹ جھوٹ جھوٹ	سج
عَنكَ	قَرَّ أَكَلَ شَرَبَ جَاءَ رَاحَ نَامَ أَخَذَ	قر اکل شرب جاء راح نام اخذ	قر
عَنكَ	پڑ کھایا پیا آیا گیا سویا لیا	پڑ کھایا پیا آیا گیا سویا لیا	پڑ
عَنِّي	هُوَ هُمَا هُمُ هِيَ هُنَّ أَنْتَ	هو هما هم هي هن انت	هو
فِيهِ	وہ ایک مرد وہ ایک عورت وہ ایک عورت تو ایک مرد	وہ ایک مرد وہ ایک عورت وہ ایک عورت تو ایک مرد	وہ ایک مرد
فِيهَا	أَنْتُمْ أَنْتِ أَنْتِ أَنْتِ	انتم انت انت انت	انتم
فِيكَ	تو ایک مرد تو ایک عورت تم سب عورتیں	تو ایک مرد تو ایک عورت تم سب عورتیں	تو ایک مرد
فِيكَ	وَاحِدٌ تَتْنِيهِ جَمْعٌ مَذَكَّرٌ مُؤَنَّثٌ	واحد تتنیہ جمع مذکر مؤنث	واحد
فِي	ایک دو سب نہ	ایک دو سب نہ	ایک
بِهِ	غَائِبٌ مُتَكَلِّمٌ مَاضِيٌّ بَيِّنٌ فَهْرٌ	غائب متکلم ماضی بیت فھر	غائب
بِهَا	غیر حاضر بولنے والا گزرا ہوا گھر گھوڑا	غیر حاضر بولنے والا گزرا ہوا گھر گھوڑا	غیر حاضر

سبق الثانی

جمع	تثنیہ	
لَهُمَا	لَهُمَا	اسکو مرد
لَهُمَا	لَهُمَا	اسکو عورت
لَهُمَا	لَهُمَا	تجھکو مرد
لَهُمَا	لَهُمَا	تجھکو عورت
لَهُمَا	لَهُمَا	مجھکو
عَنْهُمَا	عَنْهُمَا	اوس سے
عَنْهُمَا	عَنْهُمَا	اوس سے
عَنْكُمَا	عَنْكُمَا	تجھ سے
عَنْكُمَا	عَنْكُمَا	تجھ سے
عَنْهَا	عَنْهَا	مجھ سے
فِيهِمَا	فِيهِمَا	اوس میں
فِيهِمَا	فِيهِمَا	اوس میں
فِيكُمَا	فِيكُمَا	تجھ میں
فِيكُمَا	فِيكُمَا	تجھ میں
فِيهَا	فِيهَا	مجھ میں
بِهِمَا	بِهِمَا	اس سے
بِهِمَا	بِهِمَا	اس سے

تسے	یٰکُم	تسے	یٰکُمَا	مجھے	یٰکَیْکَ
تسے	یٰکُنْ	تسے	یٰکُمَا	مجھے	یٰکَیْکَ
ہے	یٰنَا	ہے	یٰکُمَا	مجھے	یٰکَیْکَ
انھوں پر	عَلَيْهِمْ	اونپر	عَلَيْهِمَا	اونپر	عَلَيْهِمَا
انھوں پر	عَلَيْهِنَّ	اونپر	عَلَيْهِمَا	اونپر	عَلَيْهِمَا
تمپر	عَلَيْکُمْ	تمپر	عَلَيْکُمَا	مجھے	عَلَيْکَ
تمپر	عَلَيْکُنْ	تمپر	عَلَيْکُمَا	مجھے	عَلَيْکَ
ہے	عَلَيْنَا	ہے	عَلَيْنَا	مجھے	عَلَيْکَ
اونھوں کے ساتھ	مَعَهُمْ	انکے ساتھ	مَعَهُمَا	انکے ساتھ	مَعَهُ
انھوں کے ساتھ	مَعَهُنَّ	انکی ساتھ	مَعَهُمَا	انکے ساتھ	مَعَهُ
تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ
تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ
ہماری ساتھ	مَعَنَا	ہماری ساتھ	مَعَنَا	ہماری ساتھ	مَعَنَا
انھوں تک	إِلَيْهِمْ	ان تک	إِلَيْهِمَا	اون تک	إِلَيْهِمَا
انھوں تک	إِلَيْهِنَّ	ان تک	إِلَيْهِمَا	اون تک	إِلَيْهِمَا
تم تک	إِلَيْکُمْ	تم تک	إِلَيْکُمَا	مجھے تک	إِلَيْکَ
تم تک	إِلَيْکُنْ	تم تک	إِلَيْکُمَا	مجھے تک	إِلَيْکَ
ہم تک	إِلَيْنَا	ہم تک	إِلَيْنَا	مجھے تک	إِلَيْنَا

سبق ثالث

يَدُ	طِفْلٍ	أَلْفٍ	وَرَقٍ	دَمٍ	عَيْنٍ	شَجَرٍ	وَرْدٍ	تَمَرٍ
دست	بچه	هزار	پتة	خون	آنكه	جهاز	پھول	پھل
سَمَاءٍ	أَحْمَرٍ	خَبَرٍ	أَصْلٍ	أَسْوَدٍ	أَصْفَرٍ	نَارٍ	أَرْضٍ	أَبْيَضٍ
آسمان	سرخ	روئي	جڑ	كالا	پيلا	آگ	زمين	سفید
مَاءٍ	رِيحٍ	مَطَرٍ	لَيْلٍ	صَبْحٍ	يَفْعَلُ	شَمْسٍ	نَهَارٍ	مَسَاءٍ
پانی	ہوا	برسات	رات	فجر	کرتاہی	آفتاب	دن	شام
يَمِينِي	قَمَرٍ	بَقَرٍ	يَوْمٍ	يَاكُلُ	تَمَرَةٍ	غَشٍّ		
چپتہی	چاند	بیل	دن	کھاتاہی	کھجور	ٹھکان		

سبق الرابع

يَشْرِبُ	يَجْلِسُ	حَارٌّ	يَابِسٌ	وَجْهٌ	بَطْنٌ	لَجَامٌ	لَوْنٌ	مَرْكَبٌ	طَائِفٌ
پیتاہی	بیٹھتہی	گرم	سوکھا	صوت	پیٹ	لگام	رنگ	جہاز	پرنده
يَكْتُبُ	يَرْقُدُ	يَجْلِسُ	عَيْنٌ	حَامِضٌ	سَوَقٌ	بَارِدٌ	قَمٌ	ظَهَرَ	آنَ
لکھتہی	سواتہی	بیٹھتہی	انگور	کھٹا	بازار	ٹھنڈا	منہ	پٹیمہ	تحقیق
قَرَطَاسٌ	بَعِيرٌ	شَعْرٌ	رَطْبٌ	هَكَذَا	لِسَانٌ				
کاغذ	اونٹ	بال	گیلا	ایسا	زبان				
يَرْكَبُ	أَخْضَرٌ	مِدَادٌ	غَنَمٌ	بَشَارَتٌ	سِرَاجٌ				
سوار ہوتہی	سبز	سیاہ	بکری	خبر دینا	چراغ				
خوف	عِنْدَ	سُخْنٌ	يَمِينٌ	هَدَفٌ					
ڈر	نزدیک	گرم	سیدھا	نشہ					

جملہ

هَذَا الْعَيْنُ حَامِضٌ
الْبَقَرُ يَمْشِي فِي السُّوقِ
الْطِفْلُ يَرْكَبُ عَلَى الْفَرَسِ
إِنَّهُ يَأْخُذُ بِالْجَامِ
وَرَقُ الشَّجَرِ أَخْضَرُ
الْقِرْطَاسُ أَبْيَضُ
الْمِدَادُ أَسْوَدُ
أَنَا الْكُتُبُ يَقْلَمُ الْأَسْوَدُ
أَنْتَ تَجْلِسُ عَلَى الْكَرْسِيِّ
أَنَّهُ يَرْكَبُ عَلَى الْبَعِيرِ
لَا تَفْعَلْ هَكَذَا
شَعْرِي أَبْيَضٌ وَلَكِنَّ شَعْرَهُ أَسْوَدُ
أَنْتَ تَجِي إِلَى بَيْتِي

یہہ انکور کھتا ہے
بیل بازار میں پھرتا ہے
لڑکا گھوڑے پر سوار ہوتا ہے
وہ اوسکی لگام پکڑتا ہے
جھاڑ کا پتہ سبز ہے
وہ کاغذ سفید ہے
وہ سیاہی کالی ہے
میں کالی قلم سے لکھتا ہوں
تو کرسی پر بیٹھا ہے
وہ اونٹ پر سوار ہوتا ہے
ایسا مت کر
میرے بال سفید ہیں لیکن اوسکے بال کالے ہیں
تم میرے گھر کو آتے ہو

سبق الخامس

لَيْسَ حَرْبٌ خَدَعَ دَلِيلٌ شَقٌّ تَقْوَى مُؤْمِنٌ قَلِيلٌ كَثِيرٌ
نہیں لڑائی فریب کیا راہ رہنما شک پرہیزگاری ایماندار تھوڑا بہت
کفی لہو لعب لو من رما غنى نفس سعيد حب
پورا ہوا بیکار کھیل اگرچہ جو اوس رما غنی نفس سعید حب
دوستی

وَمِعْطَ عَنِّي الْمَرْءُ عَرَفَ عَلَوِي سَفَلِي خِلَافَ هَات
 نصیحت پایا بجشا آدمی پہچانا بندہ پستی اٹھاتا

جملہ

لَيْسَ الْخَبْرُ كَالْمَعَانِيَةِ
 الْحَرْبُ خُدْعَةٌ
 الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلُهُ
 اِنْقَطَاعُ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ
 لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّانَا
 قَدْ وَفَى خَيْرٌ مَّا كُنَّا وَالْهَى
 اَلْغَنَى غِنَى النَّفْسِ
 السَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بَغِيْرِهِ
 عَقُوْا الْمُلُوْكَ اِبْقَاءً لِلْمُلْكِ
 الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ -
 مَا هَلَاكَ اِمْرَأٌ عَرَفَ قَدْرَهُ
 اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ اَلْيَدِ السُّفْلَى
 السُّلْطَانُ حَسَنُ الْوَجْهِ -

دیکھنے کے جیسی خبر نہیں ہوتی
 لڑائی ٹکڑی ہے
 رستا ہانے والا نیکی پرانند نیکی کرنیوالے کے ہے
 بچو آگ سے اگرچہ ایک ٹکڑا کھجور کا دینے سے ہے
 جو جسے ٹھگائی کیا وہ ہم میں سے نہیں
 جو تھوڑی چیز لکھا ہوتا ہے سو بہت بھاری ہے
 تو مگر وہ جو ڈالی تو مگر ہی ہے
 نیکبخت وہ جو غیر کا حال دیکھ کر نصیحت پاوے
 بادشاہوں کا بخشش کرنا ملک باقی رکھنے کا سبب ہے
 آدمی اوسى کا ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے
 نہ ہلاک ہوا وہ آدمی جس نے اپنی قدر پہچانی
 اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے
 بادشاہ خوب صورت ہے

سبق السادس

اَلشُّكْرُ نَاسٌ اَعْمٰى اَصَمَّ شَيْئٌ ذَنْبٌ قَاتِلٌ فَاعِلٌ
 حق ماننا لوگ اندھا بہرا چیز گناہ تو بے گناہ کرنیوالا

مفعول کا یہ مکتوب کل رفع نصب جر جرّم اذا
 کیا گیا لکھنے والا لکھا گیا سب پیش زیر زیر وقف جب
 اوّذِکَ کریم اِضافتِ مکتّم مَضَى قَبْلُ کرامت
 یا وو بزرگ کا کے بزرگی کیا گیا گذرا آگے بزرگی
 اِکرام مکتّم نفی معرّب مبنيّ وزن کَلَمَة کلام
 بزرگی کرنا بزرگی کرنا منع کرنا اعراب کیا گیا بنا کیا گیا تولنا لفظ بات
 لا یَشکُرُ اللهُ مَنْ لَا یَشکُرُ النَّاسَ
 جو لوگوں کا حق نہیں مانتا وہ خدا کا بھی حق نہیں مانتا
 حُبُّكَ الشَّيْءَ یُعْنِی وَیُصِمُّ
 دوستی کسی چیز کی تجھ کو اندھا اور بہر کر دیتی ہے
 التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ
 توبہ کرنے والا گناہ سے بے گناہ کے مانند ہو جاتا ہے
 إِذَا جَاءَ کَرِیمٌ قَوْمٌ فَاکْرِمْهُمْ
 جب کسی قوم کا سردار تمہارے پاس آئے تو تم کو بزرگی دے
 کُلُّ فاعِلٍ مرفوع
 سب فاعل پر پیش آتا ہے
 کُلُّ مفعولٍ منصوب
 سب مفعول پر زیر آتا ہے
 کُلُّ مضافٍ إِلَیْهِ مجرور
 سب اضافت کے اسموں کو زیر آتا ہے
 الْحَقُّ مُرٌّ
 راستی کڑوی ہوتی ہے
 خِلَافُ الْعَادَةِ عِدَاوَةٌ
 عادت سے الٹا کرنا عداوت ہے
 الْفِعْلُ إِمَّا مَتَّیٌّ أَوْ مَنفِیٌّ
 فعل دو قسم کا ہے اثبات یا نفی
 وَکُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِمَّا مَعْرُوفٌ أَوْ مَجْهُولٌ
 اور ہر ایک ان دونوں میں سے معروف ہے یا مجہول
 إِذَا جَاءَ الْقَضَاءُ عَمَى الْبَصَرَ
 جب آئی قضا تو آنکھ اندھی ہوتی ہے
 رَأَيْتُ فَرَسًا أَحْمَرَ عَلَیْهِ صَبْغٌ
 میں نے ایک لال گھوڑا دیکھا اوپر ایک لڑکا سوراخا

سبق الساب

صَحِيحٌ	عَلَتْ	صَحَّتْ	ضَعُفٌ	مِثَالٌ	كَفْتُ	نَقَصُ	مَهْمُوزٌ
درست	بیماری	تندرستی	دوہرا	مانند	لپیٹا	نقصان	ہمزہ کی گایا
أَجُوفٌ	صَبِيٌّ	شَابٌ	شَيْخٌ	مَعْرُوفٌ	مَجْهُولٌ	إِثْبَاتٌ	نَفْيٌ
بیکل	لڑکا	جوان	بوڑھا	شناختا	نہیں پہچان گیا	ثابت کرنا	نہایت کرنا
وَقَعَ	كَيْفَ	ذَهَبَ	رَأَيْتُ	بَصَرَ	طَلَبَ	رَاحَةً	مُدَّعٍ
ظاہر ہوا	کیسا	زر	مینے دیکھا	بینائی	اچھا	آرام	چو کوئی
يُضْفُ	النَّهَارَ	تَحْتَ	عَذَابٍ	مُشْتَمِنٌ	مِثْلُ	خَبِيٍّ	كَدِّسٍ
دوپہر	نیچے	یٹھا	آٹھ کوئی	تو کوئی	مخفی	گندلا	رضائی

جو ظاہر ہوا اسی میں خیر ہے

تم کیسے ہو

ادب آدمی کا اسکے زر سے بہتر ہے

صبح تکو خیریت سے گزرے

شام تکو خیریت سے گزرے

خدا کا شکر ہے

میں خیر و عافیت سے ہوں

تم آج صبح کو کیسے ہو

تم آج شام کو کیسے ہو

اچھا آرام سے ہوں

الْخَيْرُ فِيمَا وَقَعَ

كَيْفَ أَنْتُمْ

أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ

صَبَحَ كَرَّمَ اللَّهُ بِالْخَيْرِ

مَسَى كَرَّمَ اللَّهُ بِالْخَيْرِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ

أَنَا مَعَ الْخَيْرِ وَالْعَافِيَةِ

كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ

كَيْفَ أَمْسَيْتُمْ

طَيِّبٌ مُسْتَرِيحٌ

سبق الثامن

دَرَسَ مَدْرَسَةً مَدْرَسٌ يَدْرُسُ تَدْرِيسٌ أَدْرَسَ

سبق مکتب خانہ اوستاد سیکھا سیکھتا ہے سکھانا بین سیکھتا ہے

تَدْرِسُ تَدْرِيسٌ مِيزَانٌ ضَمِيرٌ مُفَصِّلٌ مُفَصِّلٌ صَفَتْ

ہم سیکھتے ہیں تو سیکھتا ہے ترازو بصید ملا ہوا جدا وصف

تَفْضِيلٌ مَبَالِغُهُ اَيْنَ تَرَوْحُ تَرَوْحُونَ اَرَوْحُ حِثَّتْ حِثَّمُ

زیادہ وصف بہت زیادہ وہ کہاں تو جاتا ہے تم جاتے ہو میں جاتا ہوں تو آیا تم آئے

حِثَّتْ هَلْ تَعْرِفُ نَعَمْ اُخْتُ اَخٌ حَسَنٌ اَحْسَنُ

مین آیا کیا تو جانتا ہے اُن بہن بھائی اچھا بہت اچھا

حَسَنٌ شَمَالٌ مَرهُونٌ تَعَالَى مَرَجَبًا اَحْذَرُ رَجَاءٌ عُرُوجٌ

بہت نیا دھچکا بامیان گروی آو شتاباش بچنا امید بلند ہونا

مِنْ اَيْنَ حِثَّمُ

آئی اَيْنَ تَرَوْحُونَ

حِثَّتْ مِنَ الْبَيْتِ

اَرَوْحُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ فِي الصَّبَا

هَلْ تَعْرِفُ حُرُوفَ الْعِلَّةِ

نَعَمْ اَنَا اَعْرِفُ اَنَّ حُرُوفَ الْعِلَّةِ ثَلَاثَةٌ

وَ اِى وَ الْبَاقِي صَحِيحٌ

و اِى وَ الْبَاقِي صَحِيحٌ

سبق التاسع

واحد	١	تسعة عشر	١٩	سبعة وثلاثون	٣٤
اثنين	٢	عشرون	٢٠	ثمانية وثلاثون	٣٥
ثلاثة	٣	احد وعشرون	٢١	تسعة وثلاثون	٣٦
اربعة	٤	اثنان وعشرون	٢٢	اربعون	٣٧
خمسة	٥	ثلاثة وعشرون	٢٣	اربعون	٣٨
ستة	٦	اربعة وعشرون	٢٤	ستون	٣٩
سبعة	٧	خمسة وعشرون	٢٥	سبعون	٤٠
ثمانية	٨	ستة وعشرون	٢٦	ثمانون	٤١
تسعة	٩	سبعة وعشرون	٢٧	تسعون	٤٢
عشر	١٠	ثمانية وعشرون	٢٨	مائة	١٠٠
احد عشر	١١	تسعة وعشرون	٢٩	مائتين	٢٠٠
اثنان عشر	١٢	ثلاثون	٣٠	ثلاثة مائة	٣٠٠
ثلاثة عشر	١٣	احد وثلاثون	٣١	الف	١٠٠٠
اربعة عشر	١٤	اثنان وثلاثون	٣٢	الفين	٢٠٠٠
خمسة عشر	١٥	ثلاثة وثلاثون	٣٣	ثلاثة الاف	٣٠٠٠
ستة عشر	١٦	اربعة وثلاثون	٣٤	الف ومائتين ثلاث وثلاثون	٣٤٣٣
سبعة عشر	١٧	خمسة وثلاثون	٣٥	تصنيف	نیمہ کرنا
ثمانية عشر	١٨	ستة وثلاثون	٣٦	تضعيف	دہر کرنا

مداکر	مونت	نصف	آدو	فتحه	زبر
اول	اولی	ربع	چوتھا حصہ	کسر	زبر
ثانی	ثانیہ	نیم	آٹھواں حصہ	سکون	جرم
ثالث	ثالثہ	ثلث	تہائی	تشدید	دو بار پڑھنا
رابع	رابعہ	ثلثان	دو تہائی	کن	ہو
خامس	خامسہ	سدس	چھٹا حصہ	لا تکن	مست ہو
سادس	سادسہ	وضع	رکھنا حاصل ہے	عالم	جاننے والا
سابع	سابعہ	الباقی	باقی	متعلم	سیکھنے والا
ثامن	ثامنہ	احاد	اکائی	شاء	چائے
تاسع	تاسعہ	عشر	دہائی	صلوۃ	درو
عاشر	عاشرہ	میات	سیکڑائی	انتباہ	جاگنا
حادی عشر	احدی عشر	الفات	ہزار	قدام	آگے
ثانی عشر	ثنتا عشر	اربع مئتا	تین رتی	طول	لمبان
ثالث عشر	ثالثہ عشر	الجبر والمقابلہ	الجبر	تغطی	ڈکھنا
رابع عشر	رابعہ عشر	صیغہ	اکار	دع	چھوڑ
تثلیث	تہ کرنا	تضریف	گردان	خلف	پیچھے
تضریب	گنا to count	کلام	بات	عرض	چوران
تقسیم	بھاگ دینا	کلمہ	لفظ	قطع	کاٹنا
زوج	جوڑا	ضمہ	پیش	فوق	اوپر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماضی کے آخر میں زیر آتا ہے
 مستقبل کے آخر میں پیش آتا ہے
 امر اور نہی کے آخر میں سکون آتا ہے
 عالم ہو یا سیکھنے والا ہو مگر تیسرا امت ہو
 اگر حق تعالیٰ چاہے
 بڑی ہی بزرگی اور عام ہی بخشش اور بڑی
 پاک ہی اللہ تعالیٰ کے واسطے اور تعریف ہی اور کو
 خدا کی امان میں رہو
 شروع کرنا ہوں اللہ کی نام سے جو رحمان و رحیم ہے
 اوپر درود اور سلام ہو جو
 میرا بھائی آیا لیکن میری بہن نہیں آئی
 تیرے باپ کا نام کیا ہے
 تیری ماں کہاں گئی
 میری ماں آئی لیکن میرا باپ بازار کو گیا
 مشورت چھوڑ دینے سے نیکی نہیں ملتی
 جھوٹے کو مروت نہیں
 جب عقل کامل ہوئی تو بات کم ہو جاتی ہے
 احسان زبان کا ڈالتا ہے
 ہر کام اور سکے وقت پر موقوف ہے

اٰخِرُ الْمَاضِي مَفْتُوحٌ
 اٰخِرُ الْمُسْتَقْبَلِ مَضْمُونٌ
 اٰخِرُ الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ سَاكِنٌ
 كُنْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَلَا تَكُنْ ثَالِثًا
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی
 جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّ نَوَالُهُ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ
 فِيْ اَمَانٍ اللّٰهُ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 جَاءَ اَخِيْ وَلَكِنْ اَخِيْ مَا جَاءَتْ
 مَا اِسْمُ اَبِيْكَ
 اَيْنَ رَاحَتْ اُمُّكَ
 جَاءَتْ اُمِّيْ وَلَا كُنْ اَبُوِيْ رَاحَ اِلَى السُّوقِ
 لَا صَوَابَ مَعَ تَرْكِ الْمَشْوَرَةِ
 لَا مَرْوَةَ لِلْكَذِبِ
 اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ
 الْاِحْسَانُ يَّقْطَعُ اللِّسَانَ
 كُلُّ اَمْرِ مَوْهُونٍ بِاَوْقَاتِهِمَا

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُونَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُونَ
تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُونَ تُفْعَلَيْنِ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ
أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ

نفي مضارع معرّوف

لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ
لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلَيْنِ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلُ لَا أَفْعَلَانِ لَا أَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُونَ

نفي مضارع مجهول

لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ
لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلَيْنِ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلُ لَا أَفْعَلَانِ لَا أَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُونَ

سبق حادي عشر

امر الحاضر

أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُوا أَفْعَلِي أَفْعَلَانِ أَفْعَلْنَ

امر الغائب

لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَانِ لِيَفْعَلُوا لِيَفْعَلِي لِيَفْعَلَانِ لِيَفْعَلْنَ

نهي الحاضر

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِي لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ

نهي الغائب

لَا يُفْعَلْ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُوا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ

ماضی مجزئ	ماضی مجہول	مضارع مضمر	مضارع مجہول	امراض	فی حاضر
قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	قُلْ	لَا تَقُلْ
قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	قُولَا	لَا تَقُولَا
قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	قُولُوا	لَا تَقُولُوا
قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	قُولِي	لَا تَقُولِي
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	قُولَتَا	لَا تَقُولَتَا
قَالْنَ	قِيلْنَ	يَقُلْنَ	يُقُلْنَ	قُلْنَا	لَا تَقُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ		
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	امرأب	فی غائب
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لِيَقُلْ	لَا يَقُلْ
قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لِيَقُولَا	لَا يَقُولَا
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لِيَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
قُلْتِنِ	قُلْتِنِ	تَقُلْنَ	تَقُلْنَ	لِيَقُلْ	لَا يَقُلْ
قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أَقَالُ	لِيَقُولَا	لَا يَقُولَا
قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لِيَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ

سبق الثانی عشر *The whole lesson*

جید ظفر جاف غنطہ صدر فریق ذیب
 گردن ناخن سوکھا گیہون چھاتی کہنی بشیریا
 آسند ہلزد داس دار حیہ عظیم
 شیر بیج سر گھر سانپ ہڈی
 دھنہ رکنہ کعب
 چنا زانو ٹخنہ
 حلق حقیقہ آغی
 طلق مردار ناگ

فَرَحَ كَيْفَ تَوْبِكَ حَوْتُ شَطِّ حَاجِبَيْنِ رَوْقِ سَمَكِ جَبَلِ دَادِ
 شَاخِ كَانْدِ كِبَرِ جِبِلِّ نَذِي اَبْرَوَانِ رُوزِي جِبِلِّ بِيَارِ تَوْشِ
 رِيشِ جِرِ اِبْطِ كَحْلِ بَابِ غَيْظِ مَكْدَرِ شَحْمِ عَرَشِ سَنِّ فَحْمِ
 پَرِ پَتْمَرِ نَعْلِ سِرْمِ دِرَوَارِ غَضَبِ تَوْبِلِ چِرِ تَحْتِ دَانْتِ كَوْبِلِ
 شَفَةِ سِتُورِ حَطَبِ تَحِيهِ رَمَلِ كَلْبِ خِرْقَةِ رَحَلِ حُسْنِ قَادِ
 لَبِ بَلِ لَكْرِي دَافِ رِي كَتَا پِيرِ كِبَرِ اَبَانِ خَوِ چَوِ
 كُوفِيهِ اصْبَعِ قَبْجِ لَحْمِ سَقْفِ تَجَادِ سَلِيْطِ رَغِيْفِ خَلِ صَرَفِ
 ثَوْبِ اَنَكِ بَدِي گوشتِ پَچَتِ سَتَا تِلِ نَانِ لَمَرِ سَاهُكَارِ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ + السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ + وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
 خدا راضی ہو و افسے خدا رحمت کرے او پر سلام ہو و تم پر اور رحمت خدا کی تم پر بھی سلام ہو و اور رحمت
 اللهُ وَبَرَكَاتُهُ + صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ + قَسَّ عَلَى هَذَا الْقِيَاسِ + كَلِمَةُ وَالنَّاسِ عَلَى
 خدا کی اور برکت درود خدا کا او پر اور سلام ہو جو اسی پر اور بھی قیاس کرے بات کرے آدمی اُنکی
 قَدْ رَعَوْهُمْ + الْوَصْدَقُ يَنْجِي وَالْكَذِبُ يَهْلِكُ + عَلَيْكُمْ بِمَجَالِسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ
 عقل کے اندازے پر سچا نجات پاتا ہے اور جھوٹا ہلاک ہوتا ہے تم پر لازم ہے عالموں کی مجلس میں بیٹھنا اور
 كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحْيِي الْقُلُوبَ الْبَيِّنَاتِ بِتَوَارِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ بِمَاءِ الْمَطَرِ +
 حکماؤں کے کلام سے اپنے تحقیق قصتاں زندہ کرتا ہے ل مردہ کو حکمت کی نور سے جس طرح کہ زندہ کرتا ہے زمین کو برسات کے پانی سے
 طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ + الدُّنْيَا دَارُ الْغُرُورِ وَالْآخِرَةُ دَارُ السُّكُونِ +
 علم کا طلب کرنا ہر ایماندار مرد و عورت پر فرض ہے + دنیا غرور کا گھر ہے اور آخرت خوشی کا گھر ہے

to get knowledge is

necessary for every muslim

الدُّنْيَا خِيفَةٌ وَطَالِبُهَا كِلَابٌ
مَنْ تَعْلَمُ حَرْفًا فَهُوَ مُؤَلَّاهٌ

دنیا مردار ہے اور گتتا اسکا طلبکار ہے
جسے کسی سے حرف یکھا تو وہ اسکا مولا ہے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْكِبْرِ

جنت میں وہ داخل نہوگا جسکے دل میں ذرہ کے برابر غرور ہوگا

مَنْ اتَّفَقَ دِرْهَمًا لَطَالِبُ الْعِلْمِ فَكَأَنَّمَا اتَّفَقَ جَبَلَانِ ذَهَبٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جسے ایک درہم طالب علم کو دیا گویا اسے ایک سونے کا پہاڑ اللہ کی راہ میں خیرات کیا

سبق الثالث عشر

طَلَا فَضَّهُ نَحَاسَ حَدِيدٍ سَرَبٌ ذِيْقٌ مَلَحٌ مَعْدَانُ حَدَادٌ مَعْمَارُ

سونا روپا تانبا لوہا سیا پارا نمک کھان لوہا گوندی

قَضَارُ قَضَابُ عَصَارُ فُجَلُ سَكَاكَ بَزَاذُ لَبِنُ بِقُولُ حَلَاوَةُ زُبْدَا

دھوبی قصائی تیلی موی چار کاٹریا دودھ بھاجی شیرینی مسکہ

فَلْفَلُ دِيكُ بَصَلُ بَيْضَةُ سِيرُ نَذَافُ جَزَوُ صَبَاغُ مِرْقُ دَلَاكُ

مرچ مرغ پیاز انڈا لہسن پنجا گاجر زنگبریز شوربا حجام

اَدَامُ سَقَاءُ اَرُزُ دَبَاغُ جُبْنُ صَرَّافُ رَسُوَّةُ نَقْضُ دَعْقَةُ سَرْقَةُ

سالن بھتی چاول کھکی پنیر ساہوکار پہنا توڑنا بلانا چورانا

خُذْ مَا صَفَادَعِ مَا كَدِرُ

آدمی سونے میں جھوٹ موی بیدار ہوئے

الْإِنْسَانُ يَنَا مَوْافِدًا مَا تَوَلَّى نَبَهُو

جسے اپنی ذات کو پہچانا او سنے خدا کو پہچانا

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

آدمی اپنی زبان کے تلے چپا ہوا ہے

الْمَرْءُ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ

هَمٌّ عَذَابُ لِسَانِهِ كَثْرَاحْوَانُهُ
 بَشَرٌ مَالُ الْبَخِيلِ بِحَادِثِ آوَادِثِ
 لَمْ تَنْظُرْ إِلَى مَنْ قَالَ وَانْظُرْ إِلَى مَا قَالَ
 لَشَرُّ الْإِنْسَانِ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ
 لَا إِذَا اجْبَاءَ الْقَدْرُ بَطَلَ الْعَدْرُ
 أَكْرَمُ الْأَدَبِ حُسْنُ الْأَدَبِ
 أَسْعَدَ اللَّهُ صَبَاحَكَ
 سَلِّمُكَ اللَّهُ تَعَالَى
 رَأَى الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ
 أَرْجُو أَنْ أَرَاكَ عَنْ قَرِيبٍ
 أَكْثَرُ سَاعَةٍ دُقُودُكَ غَالِبًا
 أَبْقَى السَّرَاجُ طَوَّلَ اللَّيْلِ
 مَنْ صَنَّفَ فَقَدْ اسْتَهْدَفَ
 دَخَلَ الْبُورُ وَاحْجَرَ إِلَى التَّغْطَى بِالْأَجْرَمَةِ
 جِسْمِي رِبَانِ شَيْءٍ هِيَ أَوْسَكِي دُوسْتِ بَهْتِ هَمِي
 بَخِيلِ كے مال کو حادِث کی یا وادِث کی خبر پہنچا
 کہنے کہا اسپر نظر مت کر کیا کہا اوسے دیکھ
 آدمی کی بزرگی علم وادب سے ہی ل دو خاندان پر نہیں ہی
 جب قضا آئی تو بچنا محال ہی
 بڑا ادب والا وہ جو نیک اخلاق ہی
 خدا تیرا دن بھلا کرے
 خدای تعالیٰ تمکو سلامت رکھے
 شکر خدا کا سب حال میں ہی
 میں تجھکو جلد دیکھنے کی امید رکھتا ہوں
 تم اکثر کہتے گھنٹے سویا کرتے ہو
 کیا ساری رات چراغ جلتا ہی
 جس نے کچھ تصنیف کیا پس وہ نشانہ بن گیا
 سردی آئی اور رضائی اوڑھنے کی حاجت پڑی

سبق الرابع عشر

الفعل اما ثلاثی اور باعی وکل واحد منهما اما مجرد او مزید فیہ
 فعل یا تین حرفی ہی یا چار حرفی ہی اور ہر ایک او تین یا مجرور ہی یا مزید فیہ
 ابواب المجرد من الثلاثی ثمانية وحروف المزاید سئل متوینها
 ثلاثی مجرد کی آٹھ باب ہیں اور مزید فیہ کے حرف دس ہیں *

باب الأول كَصَرِيصٍ وَزَنَهُ فَعَلَ يَفْعُلُ فَتَحِ الْعَيْنُ فِي الْمَاضِي وَضَمَّهَا فِي الْمَضَارِعِ

مصدر	معنى	ماضى	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	وَسَمَّيْنَاهَا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	اطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوبٌ
دَخَلَ	وَادْخُلْهُنَّ	دَخَلَ	يَدْخُلُ	ادْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُولٌ
قَتَلَ	مَاتَ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
خَرَجَ	كَلَمْنَا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرِجْ	خَارِجٌ	مُخْرَجٌ
قَوْلٌ	كَهْنًا	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ
جَلَبٌ	كَيْفِينَا	جَلَبَ	يَجْلِبُ	اجْلِبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوبٌ
حَجَبٌ	حِجَابًا	حَجَبَ	يَحْجُبُ	اُحْجِبْ	حَاجِبٌ	مُحْجُوبٌ
حَرْبٌ	لُزَامًا	حَرَبَ	يَحْرِبُ	احْرِبْ	حَارِبٌ	مُحْرَوِبٌ
خِطْبَةٌ	جَاهِنًا	خَطَبَ	يَخْطُبُ	اُخْطِبْ	خَاطِبٌ	مُخْطُوبٌ
سَلَفٌ	جُورًا	سَلَفَ	يَسْلُفُ	اسْلُفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوفٌ
شَوْفٌ	دَيْهَانًا	شَافَ	يَشُوفُ	شَفْ	شَائِفٌ	مَشُوفٌ
صَدَفٌ	مُتَبَعًا	صَدَفَ	يَصْدِفُ	اصْدِفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوفٌ
سَكُونٌ	ثَمَرًا	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُونٌ
سَكْوَةٌ	حَبْرًا	سَكَّتَ	يَسْكُتُ	اسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُونٌ
عِبَادَةٌ	بُوجَا	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُودٌ
بَلَوَى	أَزْمَانًا	بَلَى	يَبْلُوُ	ابْلُ	بَالٌ	مَبْلُوءٌ
سَكَبٌ	لَرَاءً	سَكَبَ	يَسْكَبُ	اسْكَبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوبٌ

رَكَضٌ	كَرَانَا	رَكَضٌ	يُرَكِّضُ	أُرَكِّضُ	رَاكِضٌ	مُرَكِّضٌ
قَدُومٌ	آگه آنا	قَدَمٌ	يَقْدُمُ	أَقْدُمُ	قَادِمٌ	مَقْدُومٌ
مَدٌّ	كهنيچنا	مَدٌّ	يَمُدُّ	أَمُدُّ	مَا دَّ	مَمْدُودٌ
ظَنٌّ	گمان کرنا	ظَنٌّ	يُظَنُّ	أُظَنُّ	ظَانٌّ	مُظَنُّونٌ
نَظَرٌ	ديکھنا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	أَنْظُرُ	نَازِرٌ	مَنْظُورٌ
خَمٌّ	ملانا	خَمٌّ	يَخْمُ	أَخْمُ	ضَامٌ	مَضْمُومٌ
مَرُودٌ	گذرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مَرَّ	مَارٌ	مَمْرُودٌ
سُرُودٌ	خوش ہونا	سَرَّ	يَسُرُّ	سَرَّ	سَارٌ	مَسْرُودٌ
أَكَلٌ	کھانا	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلَّ	أَكَلَ	مَأْكُولٌ
عَوْدٌ	پھيچھيچھنا	عَادَ	يَعُودُ	عُدَّ	عَائِدٌ	مَعُودٌ
سَلَبٌ	لے جھانگنا	سَلَبَ	يَسْلُبُ	أَسْلُبُ	سَالِبٌ	مَسْلُوبٌ
سَوَقٌ	ٹانگنا	سَاقَ	يَسُوقُ	سُقَّ	سَاقٌ	مَسُوقٌ
رَدٌّ	پھير دينا	رَدَّ	يَرُدُّ	أَرَدَّ	رَادٌ	مَرْدُودٌ
عَرُوجٌ	بلند ہونا	عَرَجَ	يَعْرُجُ	أَعْرَجُ	عَارِجٌ	مَعْرُوجٌ
أَمٌّ	قصد کرنا	أَمَّ	يَأْمُ	أَمَّ	أَمٌّ	مَأْمُومٌ
أَمْرٌ	حکم کرنا	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مَرَّ	أَمِرٌ	مَأْمُورٌ
أَخَذَ	لینا	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خَذَّ	أَخَذَ	مَأْخُودٌ
ذَوَقٌ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوقُ	ذُقَّ	ذَائِقٌ	مَذْذُوقٌ
صِيَانَةٌ	بچانا	صَانَ	يَصُونُ	صُنَّ	صَارِنٌ	مَصُونٌ

باب الأول تصريف وزنه فعل يفعل فتح العين في الماضي وضمها في المضارع						
مصدر	معنى	ماضى	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	ذُهِبَ عَلَيْهَا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	اُطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوبٌ
دَخَلَ	دَاخَلَ بِنَا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	ادْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُولٌ
قَتَلَ	مَارَنَا	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ
خَرَجَ	سَكُنَا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرَجْ	خَارِجٌ	مَخْرُوجٌ
قَوْلٌ	كُنَا	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ
جَلَبٌ	كُنِينَا	جَلَبَ	يَجْلِبُ	اجْلِبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوبٌ
حَبٌ	حَبِينَا	حَبَبَ	يَحْبِبُ	اُحْبِبْ	حَاجِبٌ	مَحْجُوبٌ
حَرْبٌ	لَرْنَا	حَرَبَ	يَحْرِبُ	اُحْرِبْ	حَارِبٌ	مَحْرُوبٌ
خِطْبَةٌ	بَايَا	خَطَبَ	يَخْطُبُ	اُخْطِبْ	خَاطِبٌ	مَخْطُوبٌ
سَلَفٌ	مَحْضَرْنَا	سَلَفَ	يَسْلَفُ	اُسْلَفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوفٌ
شَوْفٌ	دَكِينَا	شَافَ	يَشُوفُ	شَفْ	شَائِفٌ	مَشُوفٌ
صَدَفٌ	فَتَحِينَا	صَدَفَ	يَصْدِفُ	اُصْدِفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوفٌ
سَكُونٌ	ثَمَرْنَا	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُونٌ
سَكْوَةٌ	چَايِنَا	سَكَّتَ	يَسْكُتُ	اُسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُونٌ
عِبَادَةٌ	پَوْجَا	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُودٌ
بَلَوَى	آزْمَانَا	بَلَى	يَبْلُوُ	اُبْلُ	بَالٌ	مَبْلُوءٌ
سَكَبٌ	گَرَانَا	سَكَبَ	يَسْكَبُ	اُسْكَبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوبٌ

لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ لَوْنُ
نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ نَوَصْ

سبق الرابع عشر

بَابُ الْأَوَّلِ فَعَلَ يَفْعُلُ وَزَنَهُ نَصَرَ يَنْصُرُ بفتح العين في الماضي ضمها في المضارع
طَلَبْتُ دَخَلْتُ قَتَلْتُ قَتَلَ خَرَجْتُ قَوْلُ جَلَبْتُ حَبَبْتُ حَبَّ كُطِبْتُ سَلَفْتُ
دِهِنْتُنَا دَخَلْتُنَا مَرْنَا كَرَمْتُنَا نَحَلْنَا كُنْهْنَا كُنْهْنَا جَعَلْنَا لَوْنُنَا بَابُنَا چَمُونَا
شَوْفُ صَدَفُ سَكُونُ عِبَادَةُ بَلَاوُ سَكَبُ دَكْنُ قَدُومُ مَدُّ ظَلْتُ
دَكِنَا مَنِيچَرْنَا شَهْرُنَا پُونَا آرمَانَا گَرَانَا آگَرْنَا تَاتَانَا گَمَانَا
نَظَرُ ظَمُّ دَعْوَةُ نَهَى شَهْوَةُ عِدَاوَةُ عَلُو سَمُو سَجْدَةُ طَهْرُ مَوْتُ
دَكِنَا مَلَانَا بَلَانَا مَنَعْنَا غَوَاشَرْنَا شَمْنُ كَرْنَا ثَرَانُ كَرْنَا نَارُ نَجْوُ سَرَجَانَا يَكْرُونَا مَرْنَا
خَلَقَ نَصَرَ فَتَوَّرَ سَقَطَ لَفَضَ قَعْدَةُ حَوْلُ بَكَرُ ذَوْبَةُ جَذَبُ
بَدَلَكْرَا دَوَكْرَا دَوَسَكْرَا گَرْنَا جَحَكْنَا بَتَمْنَا پَیْرَا فُجْمَزَانَا پَكْنَا سَوَكْنَا
بَابُ الثَّانِي فَعَلَ يَفْعُلُ وَزَنَهُ ضَرَبَ يَضْرِبُ بفتح العين في الماضي كسرهما في المضارع
بِيعَ غَسَلَ غَلَبَ ظَلَمَ فَضَلَ حَمَلَ وَعَدَّ تَبَّ جَرَّ حَبَّ صَرَفَ طَرَفَ
بِیچَا دِهُونَا ثَرِنَا دَكْنَا جَدَا كَرْنَا اَوَظَانَا دَوَكْرَا هَاكْرَا كَنِیچَا بَابُنَا پَیْرَانَا دَكِنَا
كَشَفَ ضَعِيفَ شَرَاءَ جُلُوسَ رَجُوعَ عِرْفَانُ نَزُولُ هَبُوطُ
كُھولَا مَہَانُ پُونَا خَرِیْدَا بَیْشَمْنَا پَیچَ پَیچَا پَیچَانَا اَوَرْنَا نیچَ كَرْنَا
صَبَرُ فَرَارُ وَزَنُ وَجَدَ وَهَدَ وَصَلَ وَعَظَ دَعَى حَلَفَ
صَبَرْنَا نَحَلْ جَاگَا تَوْنَا پَانَا اکیلا پُونَا مَنَا نَصِیعتُ كَرْنَا تَیْرَانَا سَوَكْنَا

کلی طی روائیه ولی اثبات جیهه میل افک کسب قسم
 داغ ویا پشیا بات کرنا زکیه ویا آنا چکنا پنهان کرنا دهن کرنا حصه کرنا
 سپر طبران انین هضم جزم رسل وثب و فی شرب
 سیر کرنا اورنا رونا پچنا مضبوط کرنا بیچنا کمونا پور کرنا پینا
 وقف جریان غیب عرض لغت سعاده الفت اسف
 شہرنا پنهنا ناپید ہونا آگ آنا نہ پھلنا نیکبخت ہونا دوستی کرنا انور کرنا

سبق الخامس عشر

باب الثالث فَعَلَ يَفْعَلُ وَزَنَهُ عَلِمَ يَعْلَمُ بِكسر العين في الماضي وفتحها في المضارع
 سمعَ فَمَمَ حفظ شهادة حمد رحم شغف مس ألم امن
 سنا سمعنا یاد کرنا گواہی دینا سزا بخشا لو بہانا سلانا دکھی کرنا چین کرنا
 علق وجل وسق وجع یاس خوف نوم مشیت رضاء علم
 لکنا ڈرنا اوگنا درو کرنا ناپید ہونا ڈرنا سونا چہنا رضی ہونا جاننا
 نسیان فناء بقاء فرق حیاة قبول کراہة ذبح سمع
 بھولنا نابود ہونا باقی رہنا جو کرنا جینا قبول کرنا ناپسند کرنا حلال کرنا ہمت کرنا
 باب الرابع فَعَلَ يَفْعَلُ وَزَنَهُ فَتَحَ يَفْتَحُ بفتح العين فيهما
 منع صبغ فتح دهن سلخ قطع قرع جمع طرح دفع
 منع کرنا رنگنا کھونا گروہ دینا اٹھانا کاٹنا تھوکرنا اکٹھا کرنا گرانہ باز رکھنا
 قرع فرح مسح مساحة فخر ذهاب سوال قراءة ملء وداع
 گھل پھل خوش ہونا کٹنا رنگنا ناز کرنا چہنا پوچھنا پڑھنا بھڑنا چھوڑنا
 هبة وزن اباء روية وضع دكوع قیام خرق
 بخش کرنا بوجھ کھنا اکھا کرنا دیکھنا رکھنا خم ہونا کھڑ رہنا پھٹنا

باب الخامس فَعَلَ يَقْعُلُ وزنه كَرَمَ يَكْرُمُ بضم العين فيها
قَرَبَ شَرَفَ كَثُرَ جَنَبَ قَصَرَ بَعَدَ سَمَانَهُ عَجَفَانُ كَبُرَ حَسَنُ
شَدِيدُ كَبِيرُ رَائِدُ نَائِكُ كَوَلَهُ مَوَاتَرُ لَاحِظُ مَفْرُوقُ خُلُصُ
باب السادس فَعَلَ يَقْعُلُ وزنه حَسِبَ يَحْسِبُ بكسر العين فيهما

نَعِمَ	وَرَاثَةُ	وَرَمَ	هَرَقَ	صَلَابَةُ
خَوَّشَ بَوَا	وَارَثَ بَا	سَوَجَا	جَلَا	سَخَتْ بَوَا

باب السابع فَعَلَ يَقْعُلُ وزنه كَادِيكَ بضم العين في الماضي وفتحها في المضارع
حَضَرَ حَاضِرُهَا وَشَاحَ تَاجِرُهَا نَدُوَ بَاحَا
باب الثامن فَعَلَ يَقْعُلُ وزنه كَادِيكَ بضم العين في الماضي وفتحها في المضارع
قَشَرَ قَشْرُهَا

نصريف المجرد

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا وَنَصْرًا يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ
أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ الظَّفَرُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَمِنْصَرَةٌ
وَمِنْصَارٌ وَتَنْمِيَةٌ هَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَيْنِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنْاصِرٌ وَمَنْاصِيرُ
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَنْصَرُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ نَصْرِي وَتَنْصِيْتُهُمَا أَنْصَرَانِ
وَنَصْرِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَنْصُرُونَ وَأَنْصَارُ وَأَنْصَارِيٌّ وَنَصْرٌ وَنَصْرِيَّاتٌ
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَنْصَرَهُ وَأَنْصَرِيَهُ

سبق السادس عشر

أبواب ثلاثي المزيد كثيرة منها ما انيد بحرف واحد في الماضي ثلاث

الاول وزن افعال الكرم انعام اقبال اسلام
الكرم يكرم الكراما فهو مكرم والكريم يكرم الكراما فهو مكرم
الامر منه الكرم والنهي عنه لا تكرم

الثاني وزن تفعيل تكرم تسليم تعليم تفضل كرم يكرم تكريما
فهوم كرم وكرم يكرم تكريما فهو مكرم الامر منه كرم والنهي عنه لا تكرم
الثالث وزن معاولة مقابلة معاولة محاربة مقابلة
قابل يقابل مقابلة فهو مقابل وقويل يقابل مقابلة فهو مقابل
الامر منه قابل والنهي عنه لا تقابل
منهما ما ازيد بحر فان في الماضي فاربعة

الاول وزن افعال احترام التزام احتمال اكتساب احترام يحترم
احتراما فهو محترم واحترم يحترم احتراماً فهو محترم الامر منه
احترم والنهي عنه لا تحترم

الثاني وزن افعال انقطاع انقسام اهدام انقلاب انقطاع
ينقطع انقطاعاً فهو منقطع الامر منه انقطاع والنهي عنه لا تنقطع
الثالث وزن تفعّل تقبل تعلم تلقب بحمل تقبل
يتقبل تقبلاً فهو متقبل وتقبل يتقبل تقبلاً فهو متقبل
الامر منه تقبل والنهي عنه لا تنقبل

الرابع وزن تفاعل تقابل تفاخر تعارف تحاضم تقابل يتقابل تقابلاً
فهو متقابل وتقول يتقابل تقابلاً فهو متقابل الامر منه تقابل والنهي عنه لا تنقابل

ومنها ما ازید ثلاثة احرف فواحد

وترن اِسْتَفْعَالٌ اِسْتَعْمَالٌ اِسْتِفْهَامٌ اِسْتِخْرَاجٌ اِسْتَعْلٌ يَسْتَعْلُ
اِسْتِعْمَالًا فهو مُسْتَعْلٌ و اِسْتَعْلٌ يَسْتَعْلُ اِسْتِعْمَالًا فهو مُسْتَعْلٌ
الامر منه اِسْتَعْلٌ والنهي عنه لَا تَسْتَعْلُ

ومنها ما يلحق بالزید اِفْعِلَالٌ اِفْعِيلَالٌ اِفْعِيعَالٌ اِفْعَوَالٌ

سبق السابع عشر

اقسام الفعل سبعة صحيح ضرب كتب رقم حكم
مثال واوى وعدد وفق وجهد وضع مثال يائى يسر
اجوف واوى قال خاف شاف داد اجوف يائى باع باد سارما
ناقض واوى دعى خشى رعى غنى ناقض يائى رمى وضى
مهموز امر سئل قرء مضاعف رب مد جر لفت حج
لفيف مقرون قوى طوى سوى لفيف مفروق وفى ولى
الفعل اما متعد وهو الذى يتعدى من الفاعل الى المفعول به كقولك ضربت
زيدا ويسمى واقعا مجاوزا واما غير متعد وهو الذى لم يتجاوز من الفاعل
كقولك حسن زيد ويسمى لازما غير واقع وتعديته فى الثلاث الى المجرى
بتضعيف العين نحو فرحت زيدا او بالهمزة نحو اجلسته او
بحرف الجر نحو ذهبت بزيد **باب رباعى المجرى**
وزنه فعلل دخرج يدخرج دخرجة فهو مدخرج ودخرج
يدخرج دخرجة فهو مدخرج الامر منه دخرج والنهي عنه لا تدخرج

باب ربا على لمزيد ونه تفعل تدخرج وقس على هذا القياس
سبق الثامن عشر

الاسم اما جامد او مشتق فالجامد ثلاثي او رباعي او خماسي اوزان اسماء الثلاثي
عشر فليس فريس ركش عضد جنر عنب ايل قفل صرد
دس پسا گهور كانا بازو دانا انكور اونث قفل ثوره
عثن اوزان اسماء الرباعي خمسة جعفر وزهم زبرج برثن
گردن نام پسا زينت پنبه
قطر اوزان اسماء الخماسي اربعة سفل سفل قد عمل جهرش قرطع
صندوق بهي اونث نر پيرزن دره

والمصدر اما اوزان اسماء المشتق فكثيرة منها على وزن فعل
دخل قتل امر خوف وصل قول عود بيع محو رفع
علم حلم ذكر وفق صدق حسن حفظ كذب فسق عشق حقد
ملك عشق حرص عثر فعل حسن شغل شكر عسر بعد قرب
لطف رشد قبح زهد ظلم رعب جهد يسر ذال انس حب
فعل طلب غضب عدم فرغ عبث عمل فرح طمع حسد
هو امل كرتب رفع قدم عظم كبر رضاء صغر زناء فعل
قدس رهم فعلت كثرت حسرت رحمت صنعت نفرت
توبة رغب صولت حبرة جودت هيبت فعلت رحلت حكمت
فطرت خبرت حدثت خدمت عصمت هبت صححت رفعت دقت

مَنَّتْ فَعَلَّتْ قَدَرَتْ عَسَرَتْ سَرَعَتْ اَجَرَتْ جَرَتْ شَهَرَتْ كَلَفَتْ
 نَدَرَتْ اَلَفَتْ قَوَتْ فَعَلَّتْ هَرَكَتْ شَفَقَتْ عَظَمَتْ نَصَفَتْ اَمَنَتْ
 غَلَبَتْ طَاعَتْ اَفَتْ طَاقَتْ رَاحَتْ نَجَاتْ حَيَاتْ فَعَالٌ صَلَاحٌ شَطَاطٌ
 هَلَاكٌ ثَبَاتٌ رَوَاجٌ كَسَادٌ كَمَالٌ وِفَاءٌ قَرَارٌ وَقَارٌ طَوَافٌ فَعَالٌ
 صَابٌ رِضَاعٌ فَرَادٌ صِيَامٌ شَهَادَةٌ اِهَاءٌ فَعَالٌ سَوَالٌ دَعَاءٌ سَعَالٌ
 فَعَالَتْ طَهَارَتْ بَلَغَتْ شَجَاعَتْ مَنَاتٌ قَصَاعَتْ فُطَانَتْ حِدَاقَتْ
 شَهَامَتْ دَلَالَتْ كَثَافَتْ لَطَافَتْ عِدَاوَتْ فَعَالَتْ عِبَادَتْ عِبَارَتْ
 كِتَابَتْ مَسَاحَتْ تَجَارَتْ هَرَامَتْ اِمَامَتْ رِيَاسَتْ سِيَاحَتْ هَامَيْتْ
 وَلايَتْ كِيَاسَتْ حَكَايَتْ دِيَاعَتْ دِيَانتْ هِدَايَتْ طَبَابَتْ فَعَالَتْ
 بُشَارَتْ سَفَالَتْ فَعُولٌ قَبُولٌ وَضُوءٌ فَعُولٌ سَبُودٌ ظُهُورٌ كُفُولٌ
 خُسُوفٌ خُرُوجٌ رَجُوعٌ رَسُوحٌ جُلُوسٌ دُخُولٌ عُلُوٌّ قُصُوفٌ
 فَعُولَتْ خُشُونَتْ صَعُوبَتْ كَدُورَتْ سَكُونَتْ بَرُودَتْ رَطُوبَتْ
 يَبُوسَتْ خُصُومَتْ لُحُوسَتْ هُمُوسَتْ حُكُومَتْ عَذُوبَتْ فَعِيلٌ
 لَفِيقٌ رَحِيلٌ دَلِيلٌ جَمِيلٌ خَلِيلٌ نَعِيمٌ رَحِيمٌ جَلِيلٌ عَظِيمٌ شَجِيعٌ
 سَخِيٌّ رَفِيقٌ سَمِيعٌ بَصِيرٌ عَلِيمٌ قَدِيرٌ حَسِيبٌ وَابِئْسَ صِفَتْ مُشَبَّهَةٌ
 صَغِيرٌ كَبِيرٌ اَمِيرٌ فَقِيرٌ ذَلِيلٌ عَزِيزٌ قَتِيلٌ شَهِيدٌ بَخِيلٌ نَجِيبٌ
 شَرِيفٌ رَزِيلٌ فَصِيحٌ فَعِيلٌ فَضِيلٌ خَدِيعٌ نَصِيعٌ بَصِيرٌ
 رَزِيلٌ فَضِيلٌ اَذِيٌّ عَزِيمٌ هَزِيمٌ غَنِيمٌ فَاعِلٌ حَادِثٌ
 فَاصله قَاعده فَائِده شَائِبُه غَائِلُه دَاعِيَه عَاطِفُه عَاقِبُه

عافيه فضلان حركان حرمان وجدان رضوان نسيان فعلان
 خسران بستان فقدان كفران طغيان عفران فعلان خفقان
 جولان هذيان دوران حيوان جريان صيران فعلى دعوى
 بلوى فتوى تقوى فعلى بشرى طوبى شورى سكرى قربى
 مقفل مقصد مطلب معاش مقام منام وايضا اسم الظرف
 مطبخ مذهب مبرر مذبج منبج مقتل مكثب مسلح مسلك
 مطاف ايضا مفعول منزل مشرق مغرب مسجد معدن مضيق مصير
 مولد مفعلة مدسة مقبرة محلة واسم الاله ومفعول
 مشرب منظر مخلب محك ومفعلة محلة ومطرقة ومفعول
 مفتاح مضارب مقراض ميزان مقياس مدرار مجلاب ميعاد
 حراب مثقال سبق التاسع عشر

اسم مصدر اليمى مفعلة مرحت مشورت مسئلت ملامت
 سحابت مخافت مسرت منقبت مرتبت مفعلة معرفت معذرت
 منزلت معيشت اسم التفضيل افعل اشرف اعظم اعلى
 دنى اعلم اكرم اصغر اكبر افضل اقل احق اجهل اذل ارفق
 سم مبالغة فعلا قتال حسان فتاح علام غفار طماع كذاب
 مياش خلق ظلام دتراك غدار فتان حراف فاعل قاذر
 الم جاهل شاكر كاتب شاعر طالب حاسد عابد مفعول
 ملوم مجهول مشكور مكتوب مجروح مملو مطوى مبيع مكيل

سبق عشرون

حیطان بڑ دین جد جدہ کنیت اب ام قبیلہ ابن
 دیوار نیکی طریقہ دادا دادی لقب باب مان خوش بیٹا
 بنت خادم ابن الابن بنت البنت عید بنت الابن ابن البنت ذرعت
 بیٹی نوکر پوتا نواسی غلام پوتی نواسا کہیتی
 ضحک تلید اخ اُخت خلف تعجیل حصار اخوان
 ہنسی شاگرد بھائی بہن بڑا بڑا جلدی کرنا جنگل بہت بھائی
 اخوات شقی بحر ضد عقرب عم عَمَّہ بڑ حبس خال
 بہت بہن بخت دریا الت بچہو چچا بھوپ خشکی قید مامون
 خالہ ساحل جد مَرُضَہ ابن الاخ بنت الاخ ابن الاخت بنت الاخت
 خالہ کنارہ کوشش دانی بھتیجا بھتیجی بھانجا بھانجی
 زوج زوجہ نعم بلاغ بنی عم تاخیر ابالام ام الام بٹس
 خاوند جورو بہتر بھانجا چچر بھائی آہنگی نانا نانی بتر
 ذورق بلدہ بلاد موضع قریہ نباء طبع
 کشتی شہر بہت شہر گاؤں کہڑا اخبار طبیعت

سب کام نیت کے ساتھ ہیں

اعتبار آخری پر ہے

دیوار کو بھی کان ہیں

عدل سے آسان کھڑی اور کڑے نعمت قائم رہتی ہیں

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

إِنَّمَا الْإِعْتِبَارُ بِالْأَخْوَارِ

إِنَّ لِلْحَيَّطَانِ إِذَا نَا

بِالْعَدْلِ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ تَدُومُ النِّعَمُ

السَّخِي حَنِيبٌ اللَّهُ وَلَوْ كَانَ فَاسِقًا
الْبَيْضَةُ عَدُوٌّ لِلَّهِ وَلَوْ كَانَ فَاهِدًا

الْمُؤْمِنُ مِرَاةُ الْمُؤْمِنِ

الْبِرُّ دَرَفُ الْبَلَدِيَّاتِ

بِمَا تَكُونُ تَدَانُ

الْبَيْضَةُ فِي الْيَدِ خَيْرٌ مِنَ الطَّيْرِ فِي الْجَوِّ

الدُّنْيَا مَرْبَعَةُ الْآخِرَةِ

عَرَّ مَنْ قَتَعَ وَذَلَّ مَنْ طَمَعَ

بَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ وَسَلَامَتُهُ فِي اللِّسَانِ

مَنْ جَدَّ وَجَدَّ

بَلِّغْ مَا عَلَيْكَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَمَا عَلَيْكَ

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

نِعْمَ الْأَمِيرُ عَلَى بَابِ الْفَقِيرِ وَنِعْمَ الْفَقِيرُ عَلَى بَابِ الْأَمِيرِ

الْأَخِيرُ مِنَ الرَّحْمَنِ وَالْأَوَّلُ مِنَ الشَّيْطَانِ

الْتَّوَكُّلُ عَلَى الْأَشْفِيَاءِ طَلَبُ السَّعَادَةِ

ذَيْدٌ كَالْأَسَدِ

الْأَقَارِبُ كَالْعَقَارِبِ

تَعْرِفُ الْأَشْيَاءَ بِأَضْدَادِهَا

التَّقْدِيرُ يُضَمُّكَ عَلَى التَّذْيِيرِ

سخی خدا کا دوست ہے اگرچہ گنہگار ہو

بخیل خدا کا دشمن ہے اگرچہ ٹیکو کار ہو

ایماندار ایماندار کا آئینہ ہے

خیرات بلاؤں کو دفع کرتی ہیں

جیسا تو کریگا ویسا تو پایگا

ہوا پر اترے ہو پر سے جو بنیاد تھیں ہیں سو تھیں

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

جسے قناعت کیا عزیز ہو اوجسے طمع کی ذلیل ہوا

اودی پر لاکھ زبان کے سب آتی ہیں سلامتی کچھ بان بند کھینچے

جسے ڈھونڈا اوسے پایا

جو تجھ پر لازم ہے سو کہہ اگر نہ کیا تو تجھ پر کچھ نہیں

رسول پر فقط پہنچا دینا ہے

بہتر پیر جو فقیر کی التجا کرے اور بد فقیر جو امیر سے التفاز کرے

آہنگی خدا کی طرف سے اولیٰ کی شیطان کی طرف سے ہے

بدون پر رحم کرنا نیکون پر ظلم کرنا ہے

زید شیر کے مثل ہے

خوش بچہ کے مانند ہیں

ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے

تقدیر تو بدیر پر ہستی ہے

تَلَفَ الْمَالِ خَلَفَ الْعَمْرُ
الْصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ
تَهَادُّوا تَحَابُّوْا
الْمِرَاحُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ
إِلَّا لِنَاسٍ عَبِيدٍ إِحْسَانِ
اَلْكَافِرُ نَا عَمْرُ كَا ثَرِيَا هِي
خوشی کی کنجی صبر هے
تم پر یہ سبجو اور محبت بڑا د
خوش طبعی باتون میں جیسی کھانے میں نمک
اِن اِن امان کا علام ہے

سبق احدى عشر

جرات صوت دقیق سنان حسّات سوق التيام ضرر
رحم آوار آما بر جھمی نیکیان ستو روجہا نقصان
سینات ذهاب داحۃ غذا / حفر دترۃ بیر ہریہ نشو حل
بدیلان لیجانا نقش خوراک گزۃ دودو کوان بگنا بگینا اوترا
ادوات حار ذی کف وادی نمل ذھوق جولة رُب کد
پیار گدا صاحب پتلی جنگل چوٹی بھاگ جانا جولانی بعض محنت
خطیۃ علف مبدیۃ تروم زھد جد حبل لا تمن غارب
گناہ گھاس و خیرج طلب کرنا پرنیگار بخش کر رستی مت احسان کھ گردن
عود بازگشت نبات روئیدگی

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا
لَنَا عِلْمٌ وَلِلْأَعْدَاءِ مَالٌ
فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْ قَرِيبٍ
وَلَكِنْ عِلْمٌ بَاقٍ لَا يَزَالُ
خدا نے جو بھاری قسمت کی اوپر ہم راضی ہیں
ہم کو علم ملا اور بیکار نے لوگوں کو مال ملا
پس تحقیق ہے کہ مال جلدی فنا ہو جاویگا
مگر علم ہمیشہ باقی اور بے زوال ہے

شكوت الى وكيع سوء حفظي
 فاوصاني الى ترك المعاصي
 فان العلم فضل من الله
 وفضل الله لا يعطى لعاصى
 فمن رام المني ليلاً يقوم
 الا ان الحداثة لا تدوم
 بقدر الكد تكتب المعالي
 فمن طلب العلي سهل الليالي
 تروم العز ثم تنام ليلاً
 يغوص البحر من طلب اللآلئ
 ايها الساكين بكدة ربي
 هل وجدتم بمثل هذا الشئ
 جراحات السنان لها التيام
 ولا يلتام ما جرح اللسان
 اقارب كالعقارب في اذاها
 فلا تفرح بعيم لا يخال
 فكم عم بغم قد اذاني
 وكم خال عن الاشفاق خال
 ولولا الشعر للعلماء يضري

میں نے وکیع کے پاس سے گزرا تو وہ نے میرے کتکوں کی شکایت کی
 تو گناہ ترک کرنے کے لئے اس نے مجھے وصیت کی
 کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہے
 اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہیں دیا جاتی ہے
 جو طلب کی امید رکھتا ہے سورات کو جانے کا
 کیونکہ میرے بچپن کے سیکھنے کے دن ہمیشہ نہیں رہتے ہیں
 محنت کے بموجب تو بزرگی حاصل کر چکا
 جسے بزرگی طلب کی سوراتوں کو جانے لگا
 طلب کرتا ہے تو عزت کو پھر راکھو کیونکہ سورات
 موتی کا طلبگار تو دریا میں غوطہ مارتا ہے
 ای رومی شہر کے رہنے والو
 کیا تم نے اس چیز کی مثل کبھی چیر پائی ہے
 برہی کے زخم مل جاتے ہیں
 مگر زبان کے زخم نہیں ملتے ہیں
 گے ایذا دینے میں بچھو کے مانند ہیں
 کبھو چچا اور ماموں پر نازاں مت ہو
 اکثر غم غم کی ایذا مجھے دیتے ہیں
 اور بہت سے خال ہیرانی سے خالی ہیں
 اگر شعر کہنا عالموں کو ضرر نہیں کرتا

تَلَفَ الْمَالِ خَلَفَ الْعَمْرُ

الصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ

تَعَادُوا مَتَابُ

الْزَاخُ فِي الْكَلَامِ كَالْمَلْحِ فِي الطَّعَامِ

أَلَا نَسَانُ عِبِيدُ الْإِحْسَانِ

مال کا بگڑنا عمر کا بڑپنا ہے

خوشی کی کبھی صبر ہی

تم پر یہ بھیجو اور محبت پڑاؤ

خوش طبعی باتوں میں جیسی کھانے میں نمک

ان انسان کا غلام ہی

سبق احدى عشر

جہالت صوت دقیق سنان حسنات سوق التیام ضرر

زخم آواز آٹا برہمی نیکیاں ستو روچنا نقصان

سیئات ذہاب داحۃ غذا الحفر ذنرۃ پیر ہربہ نشو حلل

بدیان یجانا نقش خراک گزۃ دودہ کوان بگاٹنا بچرنا اوترا

ادوات حار ذی کف وادی نمل ذہوق جولة رُبّ کد

پتیار گدۃ صاحب ہتیل جنگل چوٹی بھاگ جانا جولانی بعض محنت

خطیئۃ علف مبدۃ نروم زہد جد حبل لا تمنن غارب

گناہ گھاس و خیرچ طلب کرنا پرہیز کار بخش کر رسی ستہ انسان کھ گرون

عود بازگشت نبات روئیدگی

خدائے جوہاری قسمت کی اوپر ہم راضی ہیں

ہمکو علم ملا اور بیگانے لوگوں کو مال ملا

پس تحقیق ہے کہ مال جلدی فنا ہو جاویگا

گر علم ہمیشہ باقی اور سب زوال ہے

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا

لَنَا عِلْمٌ وَلِلْأَعْدَاءِ مَالٌ

فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْ قَرِيبٍ

وَلَكِنْ عِلْمٌ بَاقٍ لَا يَزَالُ

شكوت الى وكيع سوء حفظي
 فاوصاني الى ترك المعاصي
 فان العلم فضل من الله
 وفضل الله لا يعطى لعاصى
 فمن رام المنى ليلاً يقوم
 الا ان الحداثة لا تدوم
 بقدر الكد تكتب المعالي
 فمن طلب العلى سهل الليالي
 تروم العرش ثم تنام ليلاً
 يغوص البحر من طلب اللآلئ
 آياها السالكين بكدة ردى
 هل وجدتم بمثل هذا الشئ
 جراحات السنان لها التيام
 ولا يلتام ما جرح اللسان
 اقارب كالقارب في اذاها
 فلا تفرح بعيم لا يخال
 فكم عم بغم قد اذاني
 وكم خال عن الاشفاق خال
 ولولا الشعر للعلماء يضري

میں نے وکیع کے پاس میرے گنہگار ہونے کی شکایت کی
 تو گناہ ترک کرنے کے لئے اس نے مجھے وصیت کی
 کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہے
 اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہیں دیتی ہے
 جو مطلب کی امید رکھتا ہے سورات کو جاگے گا
 کیونکہ یہ بچپن کے سیکھنے کے دن ہر شے نہیں رہتے ہیں
 محنت کے بموجب تو بزرگی حاصل کریگا
 جسے بزرگی طلب کی سوراتوں کو جاگنے لگا
 طلب کرتا ہے تو غرت کو پھرتا کہ کیوں سوتا
 موتی کا طلبگار تو دریا میں غوطہ مارتا ہے
 اسی رتی شہر کے رہنے والو
 کیا تم نے اس چیز کی مثل کچھ چیر پائی ہے
 برچی کے زخم مل جاتے ہیں
 گریبان کے زخم نہیں ملتے ہیں
 سگے ایذا دینے میں بچھو کے مانند ہیں
 کبھو چچا اور ماموں پر ناز ان مت ہو
 اکثر غم غم کی ایذا مجھے دیتے ہیں
 اور بہت سے خال میری بانی سے خالی ہیں
 اگر شعر کہنا عالموں کو ضرر نہیں کرتا

فلنك اليوم اشعر من لبیدی
غذيت بدسنا و نشاءت عندی
فمن ابنك ان اياك ذیب
اذا كان الطبايع طباع سوء
فليس ینا فاع ادب الادیب

تو میں آج لبیدی سے بہتر شکر کہتا
دودھ پیکر تو میرے پاس پرورش پایا
کسے تجھے خبر دی کہ تیرا باپ بیٹر یا ہی
جسکا خمیر اصل طبیعت کا بد ہووے
تو اسکو عالم کا ادب سکھانا کچھ نفع نہیں کرتا

سبق الثانی عشر

حلاوة الدنيا للجهلاء ومرارة للعقلاء
حدّ لواد غین ذی زرع
الحمار یعرف طریق العلف
موضاة الطعام غیر من موضاة الکلام
الحيلة انفع من الوسيلة
ان المبذرين كانوا اخوان الشیاطین
الحياء جزء من الايمان
خزائن البحار تستغنیض من قطرات المطار
جد ولا تمن فان الفائدة الیک عائدة
خذ العفو وأمر بالمعروف واعرض عن الجاهلین
خواص الاشیاء حق وخواص الاسماء حق
خیر الرفیق فی الطریق خیر الدقیق والسویق
الجنس مع الجنس یمیل

دنیا کی شیرینی جاہلوں کے لئے اور کسی تلخی عاقلوں کے واسطے
ایسے جنگل میں اوتار کہ جہاں کھیتی نہیں ہوتی
گدھا گھاس کھانے کا راستہ خوب پہچانتا ہی
باتوں کی ترشی سے کھانے کی ترشی اچھی ہی
وسیلے سے زیادہ حیلہ کر سکا فائدہ ہی
ورجحی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں
حیا ایمان کا جز ہی
برسات کی بوند سے دیکے خزانے فائدہ پاتے ہیں
بخشش کرو اور احسان مت رکھو نہیں تو اسکا کافیہ تیرا
خطا کو عاف کر نکلی کر سکا حکم و ادب جہوں سے اکبرہ
خاصیت اشیا برحق ہی اور خاصیت سما کی بھی برحق ہی
رستے میں بہتر رفیق روٹی کا آٹا اور ستویں
جنس اپنے جنس کی طرف میل کرتی ہی

إِذَا جَاءَ الْحَقُّ ذَهَقَ الْبَاطِلُ
 جولة الباطل ساعة وجولة الحق إلى الساعة
 / الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ
 حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ
 وَالزَّهْدُ عَنْهَا أَصْلُ كُلِّ عِبَادَةٍ
 حب الوطن من الإيمان
 قَيْدُ الْمَاءِ أَشَدُّ مِنْ قَيْدِ الْحَدِيدِ
 حُسْنُ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ كَرَمِ الْبَذْرِ
 حَسَنُ الصَّوْفِ وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ
 الْحَسَنَاتُ يَذْهَبْنَ السَّيِّئَاتِ
 حَسَنَاتُ الْأَعْرَابِ سَيِّئَاتُ الْمُقْرَبِينَ
 حَسَنُ الْأَدَبِ يَسْتَرْفَعُ النَّسَبُ
 مَنْ حَفَرَ بَيْرَ الْأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ
 خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قُلَّ وَدَلَّ
 دَلِيلُ عَقْلِ الْمَرْءِ قَوْلُهُ وَدَلِيلُ أَصْلِهِ فِعْلُهُ
 الدُّنْيَا سَجَنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ
 الدُّنْيَا سَاعَةٌ لَيْسَ فِيهَا رَاحَةٌ
 الدُّنْيَا تَطْلُبُ الْهَارِبَ وَتَقْرِبُ مِنَ الطَّالِبِ
 دَوَامُ السُّرُورِ دَوِيَّةُ الْأَخْوَانِ

جسوقت حق ظاہر ہوا باطل جاتا رہا
 جولان باطل کی ایک گھڑی بھری جولانِ حق کی قیامت تک ہے
 جنت مان باپ کے قدموں کے تلے ہی
 محبت دنیا کی سب گناہوں کا سر ہی
 اور پرہیز کرنا اس سے اصل تمام عبادت کا ہے
 محبت وطن کی ایمانداری سے ہی
 پانی کا قیدلو ہے کی قید سے سخت تر ہے
 خوبی زمین کی روئیدگی کی انکی تخم کی خوبی سے ہی
 خوش آواز اور عقل ایکجائی نہیں جمع ہوتے ہیں
 نیکیاں بدیوں کو لیجاتی ہیں
 نیکیاں ابرار لوگوں کی مقربوں کے نزدیک گناہ ہے
 نیک چال نسب کی برائی کو ڈھنپ دیتی ہے
 جسے اپنے بھائی کے واسطے کوان کھواو ہی خود اس میں گرا
 بہتر کلام وہ ہے جو تھوڑا ہو لفظ میں اور بہت ہو معنی میں
 آدمی کے عقل کی دلیل اسکی بات ہے اور اسکی اصل کی دلیل اسکا کام
 دنیا میں جس کے لئے زمان اور کافر کے لئے گلستان ہے
 دنیا ایک ساعت ہے اس میں نہیں راحت ہے
 دنیا اپنے تار کوڑھونڈتی ہے اور طالب سے بھاگتی ہے
 دیکھنا بھاگنے کا ہمیشہ خوشی کا سبب ہے

دوات سب تیار وئے زیادہ فائدہ مند ہیں
یا کرنا عیش کا آدھ عیش ہیں
ایک گناہ بہت ہیں اور نہار بندگی تھوڑی ہیں
موت کا یا کرنا دل کی روشنی ہیں
فقیر کی سے جو شخص بابر وہی سوائے نزدیک عزیز ہیں
صاحبان جیسی چونٹی سلیمان کے ہاتھ پر ہیں
سونا احق کو عقل سوچاؤ اور عاقل کو احق
کھانا حلال اور بولنا سچا
یہہ دونوں صاحب کمال کی نشانیان ہیں

سبق الثالث وعشرون

بدن کا آرام کم کھانے میں ہیں
جان کا آرام کم بولنے میں ہیں
دل کا آرام کم سونے میں ہیں
سب چیز کا آرام انھوں کے پورے کرنے میں ہیں
تھوڑے عالم ہیں کہ اپنے علم پر عمل کرتے ہیں
جو سمت کا رزق سود ہو دیتا ہے بد کو زیادہ تر اس کے بندے
خدا رحمت کرے اور سپر کہ جسے مجھے میرے عیب بتائے
ایمان خوف اور امید کے بیچ میں ہیں
ایمان وہ ہے کہ زبان سے اقرار کرنا اور دل سے سچا جانا

الدواة الفع الادوات
ذكر العيش نصف العيش
ذنب واحد كثير والف طاعة قليل
ذكر الموت جلاء القلب
ذليل الفقر عزيز عند الله
ذوالامان كمثل على كف سليمان
الذهب عقل الاحق وحق العاقل
اكل الحلال وصدق المقال
كلاهما علامتان لصاحب الكمال

راحة الجسم في قلة الطعام
راحة الروح في قلة الكلام
راحة القلب في قلة المنام
راحة الكل فيهم بالاختتام
رَبِّ عَالِمٍ يَعْلَمُ بِعِلْمِهِ
الرِّزْقُ مَقْسُومٌ يُطْلَبُ لِعَبْدٍ كَثْرًا يُطْلَبُ لِعَبْدٍ
رحم الله من هداى الى عيوب
الايمان بين الخوف والرجاء
الايمان اقرار باللسان وتصديق بالقلب

طاعة النساء دأمة	عورتوں کی تابعداری کرنے میں پیشانی ہے
ظنُّ العقلاء بمنزلة اليقين	عاقلوں کا گمان بھی مثل یقین کے ہے
ما لا يدرك كله لا يترك كله	جو چیز بھی نہیں حاصل ہو سکتی تو سبھی چھوڑ دینا چاہئے
العذابة في الإقارب كالسم في العقارب	خویشیوں میں عداوت ایسی ہی جیسے بچھو میں زہر
عدوُّ عاقل خيرٌ من صديقٍ جاهل	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے
غدر بأك من ذلك على الأساءة	جس نے تجھے بدکاری میں ڈالا گویا تجھے فریب دیا
غلامٌ عاقلٌ خيرٌ من شيخٍ جاهل	نادان بوڑھے سے دانا لڑکے کا بہتر
الفتنة أشدُّ من القتل	فتنہ قتل سے بدتر ہے
فعل الحكيم لا يخاو عن الحكمة	حکیم کا کام حکمت سے خالی نہیں
القانع غني إن كان جائعاً	قناعت والا تو نگرہاں اگرچہ پیٹ کھانہ تو کیا

سبق الخامس وعشرون

اعلم أن العوامل في النحومائة منها لفظية ومعنوية فاللفظية على ضربين جان تحقيق كرموأل نحو من سوہن انہن سے بعضی لفظی اور بعضی معنوی ہیں پس لفظی دو طرح ہرہن سماعیہ و قیاسیہ فالسماعیہ منها اھد وتسعون عاملاً والقیاسیہ سماعی اور قیاسی پس سماعی انہن سے اکانوے عامل ہیں اور قیاسی منها سبعة عوامل والمعنویہ منطعدان فالسماعیہ تتنوع على ثلاثة انہن سے سات عامل ہیں اور معنوی انہن سے دوہن پھر سماعی کے انواع عشرون عملاً النوع الاول حروف تھجرات اسم فقط وہی سبعة عشر حرفاً تیرہ ہیں پہلی نوع جو حروف جزوتے ہیں اسم کو فقط اور وے سترہ حرف ہیں

الباء مِّنْ عَنِّ إِلَىٰ فِي اللامِ وَبِ عَلَى الكافِ مَذْ مِنْذِ حَتَّىٰ
وَالْقِسْمِ تَاءِ الْقِسْمِ حَاشَا خَلَا عَدَا

صروت بزید
سِرْتُ مِنَ الْبَصَرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ
رَمِيتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ
زَيْدٌ فِي الدَّارِ
الْمَالُ لَزَيْدٍ
رُبُّ رَجُلٍ لَقِيْتَهُ
سَرِيذٌ عَلَى السَّطْحِ
زَيْدٌ كَالْأَسَدِ
مَا رَأَيْتُهُ مِثْلَ مَا وَصَفْتَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتَّى رَأَيْتُهَا
وَاللَّهِ لَا فَعَلَنْ كَذَا
تَاللَّهِ لَا فَعَلَنْ كَذَا
جَاءَ فِي الْقَوْمِ حَاشَا زَيْدٍ
رَأَيْتُ الْقَوْمَ خَلَا زَيْدٍ
مَرُوتٌ بِالْقَوْمِ عَدَا زَيْدٍ
النُّوعُ الثَّانِي حُرُوفُ تَنْصِبُ الْأَسْمَ وَتَرْفَعُ الْخَبْرَ وَهِيَ سِتَّةٌ أَحْرَفٌ
نَوْعٌ دُوسَرِی جَو حُرُوفِ زَبَدِیْتِی ہِنِ اِسْمِ کو اُو رِشِی تِی ہِنِ خَبَرِ کو اُو رِی ہِی حُرُوفِ ہِنِ

مِن زید کے نزدیک سے گزرا

سیر کی مین نے بصر کے کونے تک

مِن نے تیر کا نام سے پھینکا

زید گھر میں ہے

مال زید کا ہے

کئی آدمیوں سے مین ملا

زید دُعا ہے پر ہے

زید شیر کے مانند ہے

مِن نے او کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا

مِن نے چھلی کو اوسکے سر سمیت کھایا

قسم ہے خدا کی مین ایسا کرونگا

سو گندہ ہے خدا کی مین ایسا ہی کرونگا

زید کے سوا سب قوم میرے پاس آئی

مِن نے سب لوگوں کو دیکھا مگر زید کو نہیں

مِن سب قوم کے پاس گیا مگر زید کے پاس نہیں گیا

نوع دوسری جوجو حروف زبدریتے ہین اسم کو اور شیشیتے ہین خبر کو اور وے چہ حرف ہین

اِنْ اَنْ كَانَ لَكِنْ لَيْتَ لَعَلَّ

اِنْ مزید اقا ئیم
بلغنی اَنْ مزیداً منطلق
كَانَ زَبِيْدًا اسد
قام زبید لکن عمر اجالیس
لِیْتَ الشَّیْبَابُ عائد
لَعَلَّ عمر خارج
تحقیق زبید کھڑا رہنے والا ہے
مجھے معلوم ہوا تحقیق زبید جانے والا ہے
زبید گویا شیر ہے
زبید کھڑا رہا لیکن عمر بیٹھا ہے
کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی
شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما ولا
نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش رفتے ہیں اسم کو اور زبردیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بلیس

ما زبید فاضلاً
لا رجل أفضل منك
زبید پڑھنے والا نہیں ہے
کوئی شخص تجھ سے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهي سبعة أحرف
نوع چوتھی جو حروف زبردیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو الایا کیا ہیا ای والهمزة المفتوحة

استوی الماء والخشبۃ
جاء فی القوم إلا زبیداً
پانی لکڑی کے برابر ہو گیا
سب لوگ میرے پاس آئے مگر زبید نہ آیا

یا عبد الله
هیا عبد الله ای عبد الله عبد الله
ای بندے خدا کے

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهي اربعة احرف
نوع پانچویں جو حروف زبردیتے ہیں فعل مضارع کو اور وہ چار حرف ہیں
سہم ✓ ہَا لَنْ كَيْ اِذَنْ

کمرہت اَنْ تَضْرِبَ تیرا مارنا میں نے ناپسند کیا
لَنْ تَفْعَلَ تو ہرگز نہ کرے
جَنَّاتِکِ کی تعطیلیں حق ہیں تیرے پاس آیاتا تو میرا حق دیوے
اَسَلْتُ اِذَنْ اَدْخُلُ الْجَنَّةَ میں مسلمان ہوا پھر تو جنت میں داخل ہو گیا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهي خمسة احرف
نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وہ پانچ حرف ہیں
ان لم لما لام الامر لاء النهی
اِنْ تَكْرُمْنِي اَكْرَمَكَ اگر تو میرا ادب کرے میں بھی تیرا ادب کروں گا

لَمْ يَضْرِبْ نَبِيٌّ { زید نے ہرگز نہیں مارا
لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ
لَيْضَرِبْ زَيْدٌ زید کو مارنے دیوے
لَا تَضْرِبْ زَيْدًا زید کو مت مار

النوع السابع اسماء تجزم الفعل المضارع على معنى ان وهي تسعة
نوع ساتویں جو اسماء جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہیں
مَنْ مَتَى هُمَا آتَيَا اَيْنَا اِلَى حَيْثُمَا اذما
مَنْ يَكْرُمْنِي اَكْرَمُهُ جو میرا ادب کرے میں اس کا ادب کروں گا

لَا تَنْزِيلَ أَنْ كَانَ لَكِنْ لَيْتَ لَعَلَّ

اِنَّ نزید اقام
بلغنی اَنَّ نزیداً منطلقاً
كَانَ زَيْدًا اَسَدًا
قام زید لکن عمر اِجالیس
لیت الشباب عائد
لعلَّ عمرًا خارج
تحقیق زید کھڑا رہنے والا ہے
مجھے معلوم ہوا تحقیق زید جانے والا ہے
زید گویا شیر ہے
زید کھڑا لیکن عمر بیٹھا ہے
سکاش جوانی پھر آنے والی ہوتی
شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما و لا
نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش پڑتے ہیں اسم کو اور زبردیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بلیس

لیس جیسی ہیں

ما زید فاضلاً
لا رجل أفضل منك
زید پڑھنے والا نہیں ہے
کوئی شخص تجھ سے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهي سبعة أحرف
نوع چوتھی جو حروف زبردیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو الـآ يا أكيا هيا اى والهمزة المفتوحة

استوى الماء والخشب
جاء في القوم إلا زيدا
پانی لکڑی کے برابر ہو گیا
سب لوگ میرے پاس آئے مگر زید نہ آیا

يا عبد الله آيا عبد الله ...
هيا عبد الله اى عبد الله عبد الله ...
ای بندے خدا کے

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهي أربعة أحرف
نوع پانچویں جو حروف زبردیتے ہیں فعل مضارع کو اور وہ چار حرف ہیں
سَسْ كُنْ لَنْ كَيَّ اِذَا

کہتے اَنْ تَضْرِبَ تیرا مارنا میں نے ناپسند کیا
لَنْ تَقْعَلَ تو ہرگز نہ کرے

جنتک کی تعطینی حق میں تیرے پاس آیاتا تو میرا حق دیوے
اَسَلْتُ اِذَا ادْخُلَ الْجَنَّةَ میں مسلمان ہوا پھر تو جنت میں داخل ہو گا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهي خمسة أحرف
نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وہ پانچ حرف ہیں

ان لم لما لام الاء النھی
اِنْ تَكْرُمْنِي اَكْرَمَكَ اگر تو میرا ادب کرے میں بھی تیرا ادب کروں گا

لَمْ يَضْرِبْ زیداً
لَمَّا يَضْرِبْ زیداً { ... زید نے ہرگز نہیں مارا

لَيَضْرِبْ زیداً زید کو مارنے دیوے

لَا تَضْرِبْ زیداً زید کو مت مار

النوع السابع أسماء تجزم الفعل المضارع على معنى ان وهي تسعة

نوع ساتویں جو اسماء جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہیں

مَنْ مَتَى هَمَّا آتِيَّ اَيْنَا اِلَى حَيْثُمَا اِذَا

مَنْ يَكْرُمْنِي اَكْرَمُهُ جو میرا ادب کرے میں اس کا ادب کروں گا

مَا تَصْنَعُ أَصْنَعُ
مَتَى تَذْهَبُ أَذْهَبُ
مَهْمَا تَكُنْ أَكُنْ
أَيُّهُمْ تَضْرِبُ أَضْرِبُ

جو کچھ ذکر یگانہ میں بھی کرونگا
جب تو جائیگا میں بھی جاؤنگا
جہاں تو ہوگا وہاں میں بھی ہوگا
جسکو اور نہیں سے تو مار یگانہ میں بھی مارونگا

أَيْنَمَا تَجْلِسُ أَجْلِسُ
أَلَى تَقْعُدُ أَقْعُدُ
حَيْثُ مَا تَذْهَبُ أَذْهَبُ
إِذَا مَا تَفْعَلُ أَفْعَلُ

جہاں تو بیٹھ یگانہ میں بھی بیٹھونگا
جہاں تو جائیگا وہاں میں بھی جاؤنگا
جسوقت تو کریگا میں کرونگا

النوع الثامن أسماء تنصب على التثنية اسماء نكرة وهي اربعة اسماء اَوْ لَهَا
نوع آٹھویں جو اسم کہ نصب پڑتے ہیں ہم کرہ کو از روی تمیز کے اور وہ بار اسم میں پہلا
عَشْرَةً إِذَا مَرُّكَ مَعَ أَحَدٍ وَاثْنَيْنِ إِلَى تِسْعَةٍ وَتَسْعِينَ
لفظ عشر جب مرکب ہو لفظ احد واثنین وغیرہ سے نوے ان کے مثال
دوسرا لفظ کمر تیسرا لفظ کذا چوتھا لفظ کاتین

جَاءَنِي أَحَدٌ عَشَرَ رَجُلًا ثَانِيَهُمَا كَمْ نَحْوَكُم رَجُلًا عِنْدَكَ ثَالِثُهَا كَذَا
میرے پاس گیارہ آدمی آئے
تیسرے نزدیک کتنے آدمی ہیں
رَابِعُهَا كَأَيُّ نَحْوَكُم رَجُلًا عِنْدَكَ
نحو کذا اور ہمارے پاس
تیسرے نزدیک کچھ روپے ہیں
تیسرے پاس کتنے آدمی ہیں

سبق السادس والعشرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

النوع التاسع كلمات تسمى اسماء الافعال بعضها ترفع و

نوع نوین کئی لفظ ہیں کہ انکو اسماء الافعال کہتے ہیں بعضے پیش اور

بعضہا تنصب وہی تسع كلمات الناصب منها ستة روید

بعضے زبر کرتے ہیں سو نو لفظ ہیں انہیں سے چھ لفظ زبر دیتے ہیں اور تین پیش کرتے ہیں

بله دونك عليك حيَّهَلْ ها

روید زبیداً زید کو چھوڑ یا ذرہ جانے دو

بله زبیداً زید کو چھوڑ دے

دونك زبیداً پکڑ لے زید کو سنبھالو

عليك زبیداً زید کے اوپر لگے سو زید سے خبردار رہو

حيَّهَلْ زبیداً زید کے پاس آؤ

ها زبیداً زید کو پکڑو

والرفع منها ثلاث كلمات هيهات شتان سرعان

هيهات زبیداً دور گیا زید

شتان زبیداً و عمر جد ہو گئے زید اور عمر

سرعان زبیداً زید نے جلدی کی

النوع العاشر افعال الناقصة ترفع الاسم وتنصب الخیر وهي ثلاثة عشر فعلاً

نوع دسویں افعال ناقص ہیں جو اسم کو رفع کرتے ہیں اور خبر کو نصب سو تیرہ ہیں

كان صار أصبح أمسى أظهى ظلَّ بات مابوح مافتحى

ما زال ما انفك ما دام ليبس

كَانَ زَيْدٌ قَانِئًا
صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا
أَصْبَحَ زَيْدٌ عَالِمًا
أَمْسَى زَيْدٌ قَانِئًا
أَعْطَى زَيْدٌ مُسَافِرًا
ظَلَّ زَيْدٌ صَانِعًا
بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا
مَا بَوَّحَ زَيْدٌ عَالِمًا
مَا فَتَى زَيْدٌ قَانِئًا
مَا ذَالَ زَيْدٌ عَالِمًا
مَا انْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلًا
أَجْلَسَ مَا دَامَ زَيْدٌ جَالِسًا
لَيْسَ زَيْدٌ قَانِئًا

زید کھڑا تھا
فقیر تو نگر ہو گیا
صبح کو زید دانا تھا
شام کو زید پڑھنے والا ہو گیا
پہر دن چڑھے زید مسافر ہو گیا
تمام دن زید روزہ دار تھا
تمام رات زید سوتا رہا
ہمیشہ سے زید دانا ہے
ہمیشہ زید کھڑا رہنے والا ہے
ہمیشہ سے زید عالم ہے (زید کی دانی بنی ہوئی ہے)
ہمیشہ زید عاقل ہے (بکر کی عقل زایل نہیں)
جب تک زید بیٹھنے والا ہے وہ ان تک بیٹھ

زید کھڑا نہیں ہے

النوع الحادی عشر افعال المقاربة ترفع اسمًا واحدًا وهي أربعة أفعال
نوع گیارہویں افعال مقاربہ جو فقط اسم واحد کو رفع دیتے ہیں سو چار ہیں
عَسَى كَادَ كَرِبَ أَوْ شَكَ

عَسَى زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ
كَادَ زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ
كَرِبَ زَيْدٌ يَخْرُجَ
أَوْ شَكَ زَيْدٌ يَخْرُجُ

قریب ہے کہ زید باہر نکلے یا زید باہر نکلنے کے نزدیک ہے

النوع الثاني عشر افعال المدح والذم ترفع اسم الجنس المعرف باللام وهي اربعة افعال
نوع بارہواں افعال مدح و ذم جو رفع دیتے ہیں اور اسم جنس کو جس پر لاء تعریف آتی ہے سو چار ہیں

يَعْمُ	يَبْسُ	سَاءَ	حَبَدَا
يَعْمُ الرَّجُلُ زَيْدًا		زيد اچھا آدمی ہے	
يَبْسُ الرَّجُلُ عَمْرًا		عمر برا آدمی ہے	
سَاءَ الرَّجُلُ بَكْرًا		بکر بد آدمی ہے	
حَبَدَا الرَّجُلُ زَيْدًا		زيد بہت خوب آدمی ہے	

النوع الثالث عشر افعال الشك واليقين تدخل على اسمين ثانيهما
نوع تیرہواں افعال شک و یقین جو دو اسم پر داخل ہوتے کہ دوسرا اسم بھی

عبارة عن الاول تنصبهما وهي سبعة افعال

پہلے تم کا بیان کرتا ہوں سو دو نون اسموں کو نصب کرتے ہیں اور کئی مثالیں

حَسِبْتُ	ظَنَنْتُ	خِلْتُ	رَأَيْتُ	عَلِمْتُ	وَجَدْتُ	زَعَمْتُ
حَسِبْتُ زَيْدًا قَاضِيًا		مین نے خیال کیا کہ زید قاضی ہے				
ظَنَنْتُ بَكْرًا ضَالًّا		مین نے گمان کیا کہ بکر سوئے والا ہے				
خِلْتُ خَالِدًا قَانِمًا		مین نے خیال کیا کہ خالد کھڑا ہے				
رَأَيْتُ زَيْدًا عَاقِلًا		مین نے زید کو عاقل دیکھا				
عَلِمْتُ زَيْدًا آمِنًا		مین نے جاننا کہ زید امانت دار ہے				
وَجَدْتُ الْبَيْتَ رَهِينًا		مین نے گھر کو گرومی پایا				

زَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُورًا
میں نے کہا کہ کیا تم شیطان کو گداز رہے۔
وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ عَوَامِلٌ الْفِعْلُ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَالصِّفَةُ الْمُسْتَقْبَلَةُ
قیاسی انہن سے سات عامل ہیں پہلا فعل مطلق دوسرا صفت مشبہ

وَأَسْمُ الْفَاعِلِ وَأَسْمُ الْمَفْعُولِ وَالْمَصْدَرُ وَالْإِسْمُ الَّذِي أُضِيفَ إِلَى اسْمِ
مِيزِ اسْمِ فاعل چوتھا اسم مفعول پانچواں اسم مصدر چٹا وہ اسم کہ دوسرا اسم کی طرف اضافت
آخَرَ وَكُلُّ اسْمٍ تَمَّ وَاسْتَقْنَى عَنْ الْإِضَافَةِ

کیا جاوے ساتواں وہ اسم جو اضافت نہ کیا جاوے

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا
زید نے عمر کو مارا

قَامَ زَيْدٌ
زید کھڑا ہوا

زَيْدٌ ضَارِبٌ
زید مارنے والا ہے

خَاتَمٌ فَضَّةٍ
چاندی کی انگشتی ہے

غُلَامٌ زَيْدٍ
زید کا غلام ہے

أَتَجَبَّنِي قِيَامُ زَيْدٍ
زید کے کھڑا ہونے نے مجھے عجب میں ڈالا

ضَرَبَ ضَرْبًا
مار مارا

عَجَبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَيْدٍ
زید کے مارنے سے میں نے عجب کیا

زَيْدٌ قَائِمٌ أَبَوَهُ
وہ زید ہے جس کا باپ کھڑا ہے

زَيْدٌ مَضْرُوبٌ غُلَامُهُ
وہ زید ہے جس کا غلام مارا گیا ہے

سَرَطْلٌ زَيْتًا
ایک تل تیل ہے

وَالْمَصْنُوعَةُ مِنْهَا عِدَّةٌ أَلْعَامِلُ فِي الْمَبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ وَهُوَ الْإِبْتِدَاءُ وَالْعَامِلُ فِي الْفِعْلِ
معنوی عامل دو ہیں ایک وہ جو مبتدا و خبر میں عمل کرتا ہے سوا مبتدا ہی دوسرا وہ جو فعل مضارع میں

المضارع وهو وقوعه بموقع الاسم وليس لها عامل ظاهر في اللفظ
 پیش دیا ہی سو وقوع اسکا ہی فعل کے جائے پر اور یہ عامل ظاہر نہیں آتے لفظ میں
 نَزِيدُ عَالَمِ آبُوهُ
 یہ وہ زید ہی جسکا باپ عالم ہی
 نَزِيدُ يَعْلَمُ مَا فِي النَّحْوِ
 یہ وہ زید ہی جو علم نحو خوب جانتا ہی

سبق السابع والعشرون

الانتخاب من الكتاب دراية الادب في لسان العرب

آتَى نَزِيدٌ رَاكِبًا عَلَى فَرَسِهِ	زید اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آیا
الَّذِيكَ يَصْرِخُ	مرغ بانگ دیتا ہی
رَأَيْتُ سُلَحْفَاةً تَدْبُتُ	میں نے ایک کچھوڑارنگینا دیکھا
هَذَا الْكَبَشُ سَمِينٌ	یہہ دنبہ فر بہن
رَأَيْتُ نَمْرًا فِي غَابَتِهِ	میں نے جنگل میں ایک چیتا دیکھا
كَأَنْتَ لِي بِبَقَاءِ حُسْنَاءُ	ایک خوبصورت طوطا میرے پاس تھا
الْوَرَقَاءُ تَغْنِي عَنِ غَصَنِ الْبَارِ	دیر ہری ڈالی پر بیٹھکر گاتا ہی
الْحَمَامَةُ تَتَوَحَّحُ وَتَقْدَحُ	کبوتر پکارتا اور غٹرغون کرتا ہی
الْقَيْلُ حَيَوَانٌ ذُو خَرْطُومٍ طَوِيلٍ	انٹھی لمبی سونڈ کا جانور ہی
جَاءَتِ النَّاقَةُ وَخَلْفَهَا حَوَاسِرُهَا	اونٹنی آئی اور اوسکے پیچھے اسکا بچہ ہی
رَأَيْتُ فَرَسًا خَلْفَهَا مَمَرُهَا	میں نے گھوڑا دیکھا اسکے پیچھے ایک بچہ ہی تھا
هَذَا ذَيْبٌ وَذَلِكَ جُرٌّ هَا	یہہ بھیڑیا اور وہ اسکا بچہ جُرء ہی
هَذَا كَلْبٌ وَذَلِكَ جُرٌّ هَا	یہہ کتا اور وہ اسکا پلا ہی

تِلْكَ لَمْرَةٌ وَذَلِكَ مِجْلَةٌ
 هَذَا حِمَارٌ وَذَلِكَ جَحْشٌ
 هَذَا شَاةٌ وَذَلِكَ حَمَلٌ
 هَذَا مَعَزٌ وَذَلِكَ جَدِي
 هَذَا دُبٌّ وَذَلِكَ ذَلِيمٌ
 هَذَا ظَبْيٌ وَذَلِكَ خَشْفٌ
 هَذَا ثَغْلَبٌ وَذَلِكَ هَجُوسٌ
 هَذَا أَرْنَبٌ وَذَلِكَ خَرْنَقٌ
 هَذَا حَيَّةٌ وَذَلِكَ حَرْنَبٌ
 هَذَا نَعَامٌ وَذَلِكَ مُرَّالٌ
 هَذِهِ دَجَاجَةٌ وَذَلِكَ قُرُوقٌ
 هَذَا طَائِرٌ وَلَهُ قُرُوقٌ
 هَذَا أَسَدٌ وَذَلِكَ شَيْبَلٌ
 أَلِصْرَةٌ وَنَبَّ عَلَى فَاةٍ
 هَذَا لِقْطٌ فَزَمِنْ وَتَبَةِ الْكَلْبِ
 هَذَا السَّائِرُ صَا وَجَرْدًا
 الْبَقِ وَالذَّبَابُ وَالْبَعُوضَةُ وَالْقَلْدُ
 وَالْبَرَعُونَ دِيدَانٌ صِغَادُ
 إِطْرِدُ هَذَا الْقِرْدُ وَذَلِكَ الْيَمُونُ

یہہ گامی اور وہ اسکا بچہ ہے
 یہہ گدھا اور وہ اسکا کڑا ہے
 یہہ بکری اور وہ اسکا بچہ ہے
 یہہ بھینڈا اور وہ اسکا بھینڈا ہے
 یہہ ریچھہ اور وہ اسکا بچہ دیسم ہے
 یہہ ہرن اور وہ اسکا مرگا ہے
 یہہ لوٹری اور وہ اسکا بچہ ہے
 یہہ خرگوش اور وہ اسکا بچہ روگلا ہے
 یہہ سانپ اور وہ سپولا ہے
 یہہ شتر مرغ اور وہ بچہ ہے
 یہہ مرغی اور وہ اسکے چوزے ہیں
 یہہ پرندہ اور اسکی بچہ ہیں
 یہہ شیر اور وہ شیر بچہ ہے
 ہی چوہے پر کو دی
 یہہ بلی گتے کے کو دنے سے بھاگی
 یہہ ہی چربی کا ٹکڑا لے آئی
 چھپرا اور مکی اور ڈانس اور جون
 یعنی خشرافۃ الارض اور سوچو چھوٹے کیر سے ہیں
 دو کرکس بندر اور اس ماکڑ کو

سليمان عم قبل دعوة الغل
 التعل يتخذ بيته من الشجر ويولد العسل
 الطير يتخذ العش والوك من القين
 أطرق كرا أن النعام في القرى
 اليوم نوى الغمام في الأفق
 تلبع البروق في الغمام كالقواضب
 أمطر علينا مطر أشد يدا
 يسبح الرعد بحمد ربه
 وقعت الصاعقة على تلك الدار فاحترقت
 المرق في السماء من السحب والشمس والبروق والظلال
 طلعت الشمس فتشع الغمام
 اليوم ليلة مقمرة
 خلق الله سبع سموات طباقا فاسبع الكواكب سيارا
 الكواكب السيارة تسير من جوج الى جوج
 ما خلا الكواكب السيارة ثوابت

سليمان نے چوٹی کی دعوت قبول کی
 شہر کی کہی موم کا گھڑا لی ہے اور زمین شہر رکھتی ہے
 پکیر و گھاس کا آشیانہ اور گھس سلا بنا تا ہے
 اسی کل دیوڑنگ اپنا سر جھکا کیونکہ شتر مرغ تو گانہ نہیں ہے
 آج ہم آسمان پر ابرو دیکھتے ہیں
 بجلیاں ابرق تار کی جھلکار کی مانند جھپتی ہیں
 ہم پر بڑا سخت پانی برسایا
 رعد خدا کے سکری تسبیح پڑھتا ہے
 اس گھر پر بجلی گری اور جلادیا
 تو نہیں دیکھا آسمان پر پڑا ہے کھنکھان اور بجلی نظر آتے ہیں
 آفتاب چمکا اور ابر کو پر اگندہ کر ڈالا
 آج چاندنی رات ہے
 حق تعالیٰ نے سات آسمانوں کے طبقے سات ستار سیر کرنے والے پر لپکے
 سات ستار ایک سچے دوسرے برج کو سیر کرتے پھرتے ہیں
 سات ستاروں کے سوا سب ثوابت ہیں

المتر المجهره والثيا والفرقدين وبناءة النعش ودبا الاكب

تو نہیں دیکھا ہے کھولا شریا کا جھکا پروین جنازہ اور بڑا سیکھہ

آسمان کو فلک ثوابت کہتے ہیں

الفلک الثامن يقال له فلک الثوابت

النجوم يعلمون علم النجوم ولا فلاك والحسوف والكسوف
 نجومی لوگ علم نجوم اور آسمانوں کی گردش اور چاند گزرنے اور سج گزرنے پر

هُوَ صَبِيٌّ سَعِيدٌ

مَنْ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ

أَعْطَاهُ اللَّهُ عَلَماً سَعِيداً

هَذَا الْغُلَامُ صَارَ مُرَاقِظاً

تِلْكَ جَارِيَةٌ حَسَنَاءُ

كَانَ لِدَاكِ الرَّجُلِ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ

الْأَصْغَرُ الطِّفْلُ وَالْأَوْسَطُ الْيَافِعُ وَالْأَكْبَرُ الشَّابُّ

مَنْ هَذَا الْفَتَى الْجَالِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

صَارَ ذَلِكَ الشَّابُّ كَلَاماً وَصَارَ هَذَا الْكَلَامُ شَيْخاً

أَبُوهُ شَيْخٌ طَاعِنٌ فِي السِّنِّ

هُوَ صَارَ خَرَفاً

لَيْسَ زَيْدٌ فَلَنَسُوهُ وَخُفَاؤُ قَفَارِينَ

لَيْسَ أَخِي جُبَّةٌ مِنَ الْحَرِّ يَرِي سِرَّوَيْلَهُ خِطَّتْ جَبَّةٌ

أَنَّهُ وَضَعَ عَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةً وَعَلَى كَتِفَيْهِ رِدَاءً

كَمُؤْمِنِينَ فِي الْقُبَاءِ وَكَمُ كَافِرِينَ فِي الْعِبَاءِ

يَا أَخْتِي أَيْنَ خِمَارُكِ

وہ لڑکا اچھا ہے

یہ لڑکی کون ہے

خدا نے اسکو اچھا لڑکا دیا

یہ لڑکا امر و قریب بلوغ ہوا ہے

وہ لڑکی خوبصورت ہے

اس شخص کے تین فرزند ہیں

چھوٹا لڑکا طفل ہے منجھلا اور قدی اور بڑا جوان ہے

یہ کون جوان کرسی پر بیٹھا ہے

وہ جوان ادھیر ہوا اور سیاہ ادھیر ہوڑا ہوا

اسکا باپ بوڑھا بہت برس کا خرافت ہے

وہ بوڑھا جل گیا ہے یعنی بہت ضعیف ہے

زید نے ٹوپ مونس اور دستانے پہنے ہیں

میرے بھائی نے جب ریشمی اور عمدہ سیاہ بولیا بچا مہ پہنا

اوسنے اپنے سر پر عمامہ اور اپنے کان پر پردہ رکھی ہے

کسی ایماندار قبائین اور کسی کافر جو عین پوشیدہ ہیں

ار کا بنیا تیری اور منی کہاں ہے

مِنْ أَيْنَ أَتَى هَذَا الرَّجُلُ
 سَارَ إِلَى السُّوقِ فَبِئْسَ نَأْمَهُ
 أَيْنَ رَاحَ خَالِدٌ
 سِرَّ عَلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ
 رَاحَ الْوَلِيدُ إِلَى بَيْتِهِ
 مَا شَفَتْ عَبْدَ اللَّهِ مِنْذُ سِتِينَ
 هُوَ مَا كَانَ فِي هَذِهِ الْمَدِينَةِ
 رَأَيْتُ جَارِيَةً مِلْبَحَةً
 زَيْدٌ سَافَرَ مِنْ هَذَا الْبِلَادِ
 فَلَمَّا رَأَيْتُهُ طَارَ عَقْلِي
 هِيَ غَابَتْ عَنِّي ثَلَاثَ لَيَالٍ
 جِئْتُ بِالْمَاءِ لَا تَوَضَّؤَ
 عَلَى يَدِهِ
 هَاتِ الْقَهْوَةَ وَالْبُورِي
 وَيَحَاكَ لَمْ جِئْتَ يَدِهِ
 أَيْشٌ تَطْلُبُ مِنِّي أَيْنَ تَذْهَبُ غَدًا

یہ شخص کہاں سے آیا
 وہ بازار کی طرف گیا ہم بھی اسکے ساتھ گئے
 خالد کہہ رہا تھا
 دریا کے کنارے پر سیر کر
 ولید اپنے گھر کو گیا
 کئی برس ہوئے ہیں نے عبد اللہ کو نہیں دیکھا
 وہ اس شہر میں نہیں تھا
 میں نے سنانو لی عورت دیکھی
 زید اس شہر سے کوچ کر گیا
 جب میں نے اسے دیکھا میری عقل جاتی رہی
 وہ عورت میرے پاس تین رات غائب رہی
 مجھے وضو کرنے کے واسطے پانی لاؤ
 اسے میرے پاس لاؤ
 تھوہ اور حقہ لے آؤ
 اسے تو نے اسے کیوں لایا
 تو مجھے کیا مانگتا ہے کل تو کہاں جا بیگا

هَلْ لَكَ فِي فِتْيَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ
 مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْفَيْضِ
 هَلْ أَنْتَ جَائِعٌ أَمْ لَا
 وَاللَّهِ كُنْتُ مَعَنَا
 اتَّعَرَّفُ مِنْ هَذَا الرَّهْجِ
 وَجَهْتُهُ مَعَ كِتَابِي إِلَيْهِ
 فَلَمَّا وَصَلَ هُنَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ هُوَ مَارِدٌ عَلَى السَّلَامِ
 كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَخَذَ بِذَيْلِهِ
 كُلَّمَا فَعَلْتُ هَذَا عَادَتْ إِلَيْكَ الْمَصَارِبُ
 كُلَّمَا جِئْتُ إِلَيْهِ أَقْرَأَ عَلَيْهِ سَلَامًا مِثْلِي
 حَيْثُ مَا تَسِيرُ أَسِيرُ
 عَلِمْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ غَافِلٌ
 وَقَفْتُ حِينَئِذٍ عَلَى سِرِّهِ
 دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَأَذَاهُ جَالِسٌ وَحْدَهُ
 يَا عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ
 مَا لَقِيتُهُ فِي هَذَا الْأَسْبُوعِ
 وَصَلَ مَرَّةً مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ

ایک پالہ قہوہ مختارے واسطے بناؤں
 تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے
 کیا تم کو بھوکہ لگی ہے یا نہیں
 خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے
 یہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو
 اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا
 جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا
 میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میری سلام کا جواب نہ دیا
 اونہیں ہر ایک نے اپنا دامن اوتھالیا ہے
 جب جب تو ایسا کر گیا تجھ پر بھینٹیں پڑیں گی
 جب جب تو اسکے پاس جاوے گا میری طرف سے سلام کہنا
 جہاں تو جاوے گا میں جاؤں گا
 ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے
 ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا
 جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے کیلا بیٹھا دیکھا
 ایسا کہ خدا کے تجھ کو صبر کرنا لازم ہے
 اس ہفتے میں میری اوس ملاقات نہیں ہوئی
 زید منچر کے روز شہر السلام کو پہنچا

پیر کے دن رشید سفر سے آیا
 مین نے اوکو منگل کے دن بازار میں دیکھا
 مین نے اس کے پیسے بدھ کے روز اسے واپس لئے
 مکہ مشرف سے جمہرات کو حاجی لوگ آئے
 غز امین زید جمہ کے روز مارا گیا
 خدا چاہے تو مین اپنے شہر کطرف کل روانہ ہونگا
 کل مین اس کے پاس گیا تھا
 ظہر کے وقت مین اس کی طرف گیا تھا
 وہ عصر کے وقت بازار میں آیا
 مجھے مغرب کو اس کی طرف جانا پڑا
 غصا کو اس کی طرف مین جاؤنگا
 کل فجر کو تمھاری طرف مین آؤنگا
 ادھی رات کو مین نیند سے چونک پڑا
 جب تھوڑی رات گزر گئی تھی تب مین کھنڈے کو بیٹھا
 اوٹھو صبح ہو گئی
 ہوا جسم لطیف اور بننے والی شئی ہی
 تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
 آگ سلگی اور کڑیاں جل گئیں

قَدَّمَ رَشِيدُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهِ
 رَأَيْتُهُ فِي السُّوقِ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ
 دَفَعْتُ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهُ يَوْمَ الْارْبَعَاءِ
 قَدَّمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةِ الْمُشْرِفَةِ يَوْمَ الْخَمِيسِ
 قَتَلَ زَيْدٌ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
 بَكَرَهُ أَسَافِرُ إِلَى بَلَدِنَا أَنْشَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
 رَحْتَ إِلَيْهِ أَمْسَ
 ذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَقَتَ الظَّهِيرَةِ
 جَاءَ إِلَى السُّوقِ وَقَتَ الْعَصْرِ
 دَعَانِي إِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ
 أَرْوَحُ إِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ
 غَدًا آجِي إِلَيْكُمْ
 انْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي بِصَفِ اللَّيْلِ
 قَعَدْتُ أَنْسَخَ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضَى وَهِيَ مِنَ اللَّيْلِ
 قُمْ أَنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ
 أَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيفٌ سَيَّالٌ
 جِي بِالنَّارِ وَأَضْرِمْ بِهَا النَّوْرَ
 اشْتَعَلَتِ النَّارُ وَأَحْرَقَتِ الْحَطَبَ

اول باد صحر چلی گر بعد آندیں نکلی
اس کو رے کا پانی اچھا ہے
اس سے بہتر پانی میں نے نہیں پایا
دریاؤں کے پانی سے کوؤں کا پانی اچھا ہے
بارش کا پانی نہروں کے پانی سے زیادہ لذیذ ہے
یہ زمین کرم کھا اور کچوری بونے کے لاتی ہے
اس زمین کے ٹکڑوں میں زیتون لگاؤ
جب میں نے یہ کہان کہوت ابھی تھی ایک طرف والی تو کھل گیا
زمہریر کے درجے تک بخارات چڑھ گئے
یہ ابر برسے والا ہے

بادل برسا اور زمین کو سیراب کیا
چاند کے آس پاس حالہ نظر آتا ہے
سورج کے گرد اگر دایرہ نظر آتا ہے
برسات کی کمان آسمان کے نیچے پکارتے نہیں دیکھی

سبق التاسع والعشرون

الا انتخاب من كتاب محاوراة الانسية

میں اکثر ظہر وقت کھانا کھاتا ہوں جو کہ وقت میرے کام چلے گا
ارے یوسف ہمارا کھانا لا

اور اس کے لئے اسے رامہ بشتا کما ہے

أَفَكَيْدَ رَجَّحَ صَرَصَرْتُمْ قَاصِفُ
مَاءُ هَذَا الْبَيْرِ طَبِيبُ
مَا شَرَبْتُ مَاءً لَطْفٌ مِنْ هَذَا
مِيَاهُ الْبَارِ خَيْرٌ مِنْ مِيَاهِ الْبَحَارِ
مِيَاهُ الْأَمْطَارِ الَّذِينَ مِيَاهُ الْأَنْهَارِ
هَذِهِ الْأَرْضُ صَالِحَةٌ لِمَنْ رَجَّحَ الْكَلِمُ وَالْخَيْلُ
أَخْرِسُ السَّرِيَّةِ فِي هَذِهِ الْأَرْضَيْنِ
لَمَّا حَفَرْتُ هَذَا الْبَيْرَ مَيَّبَتِ التُّرَابُ إِلَيَّ جَانِبًا وَمَا
صَعَدَتِ الْأَبْحَرَةُ إِلَى كُرَّةِ التَّمْهْرِ يُرِي

هَذَا السَّمَابُ مَا طَرُ
مَطَرُ السَّمَابِ فَسَقَى الْأَرْضَ
الْهَالَةُ تَوَيَّ حَوْلَ الْقَمَرِ
الطَّعَاوَةُ تَوَيَّ حَوْلَ الشَّمْسِ
أَمَا دَأَيْتَ قَوْسَ قَرْجٍ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ

أَنَا غَالِبًا أَتَدَّي فِي الظُّهْرِ لِأَنَّ هَذَا أَفْقُ الشُّعْلَةِ
يَا يُوسُفُ هَاتِ عَذَائِنَا

.....

شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہی

لَا فِي فِتْيَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ

مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْقُبُورِ

هَلْ أَنْتَ جَائِعٌ أَمْ لَا

وَاللَّهِ كُنْتُ مَعَنَا

أَتَعْرِفُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ

وَجَمِيعُهُ مَعَ كِتَابِي إِلَيْهِ

فَلَمَّا وَصَلَ هَذَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ هُوَ مَا رَدَّ عَلَى السَّلَامِ

كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَخَذَ بِذِيْلِهِ

كُلَّمَا فَعَلَتْ هَذَا عَادَتْ إِلَيْكَ الْمَصَائِبُ

كُلَّمَا جِئْتُ إِلَيْهِ أَقْرَأَ عَلَيْهِ سَلَامًا مِثْلِي

حَيْثُ مَا تَسِيرُ أَسِيرُ

عَلَيْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ غَائِلٌ

وَقَفْتُ حِينَئِذٍ عَلَى سِرِّهِ

دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا بِهِ جَالِسٌ وَحْدَهُ

يَا عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ

مَا لَقِيتُهُ فِي هَذَا الْأَسْبُوعِ

وَصَلَ رَبِّيكَ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ

دَخَلْتُ الْبَلَدَ يَوْمَ الْآخِرِ

ایک پایہ قبوہ شہارے واسطے بناون

تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے

کیا تمکو بھوکھ لگی ہے یا نہیں

خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے

یہہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو

اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا

جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا

میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میری سلام کا جواب نہ دیا

اونہیں ہر ایک نے اپنا دامن اوتھا لیا ہے

جب جب تو ایسا کرگیا تجھے مصیبتیں پڑیں گی

جب جب تو اسکے پاس جاو گیا میری طرف سے سلام کہنا

جہاں تو جاو گیا میں جاؤنگا

ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے

ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا

جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے کیلہا بیٹھا دیکھا

ای بندہ خدا کے تجھکو صبر کرنا لازم ہے

اس ہفتے میں میری اوس سے ملاقات نہیں ہوئی

زید سنیچر کے روز شہر السلام کو پہنچا

میں اتوار کے دن شہر میں داخل ہوا

پیر کے دن رسید سفر سے آیا
 مین نے اوکو شگل کے دن بازار میں دیکھا
 مین نے اوکے پیسے بدہ کے روز اُسے واپس لئے
 کہ مشرف سے جمعرات کو حاجی لوگ آئے
 غزائین زید بدہ کے روز مارا گیا
 خدا چاہے تو میں اپنے شہر کھڑا کل روانہ ہونگا
 کل مین او سکے پاس گیا تھا
 ظہر کے وقت مین او سکی طرف گیا تھا
 وہ عصر کے وقت بازار میں آیا
 جیسے مغرب کو او سکی طرف جانا پڑا
 عشا کو او سکی طرف مین جاؤنگا
 کل فجر کو تمھاری طرف مین آؤنگا
 ادھی رات کو مین نیند سے چونک پڑا
 جب تھوڑی رات گز گئی تھی تب مین کہنے کو بیٹھا
 او ٹھو صبح ہو گئی
 ہوا جسم لطیف اور بہنے والی شے ہی
 تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
 آگ سلگی اور کڑیاں جل گئیں
 ہوا زور سے چلی

قَدَّمَ رَسِيدُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهِ
 رَاَيْتُهُ فِي السُّوقِ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ
 دَفَعْتُ اِلَيْهِ دَرَاهِمَهُ يَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ
 قَدَّمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ الْمَشْرِفَةِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ
 قَتِلَ رَاْيِدُ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
 بَكَرَةُ اَسَافِرُ اِلَى بَلَدِنَا اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى
 رَحِمْتُ اِلَيْهِ اَمْسَ
 ذَهَبْتُ اِلَيْهِ وَقْتُ الظُّهْرِ
 جَاءَ اِلَى السُّوقِ وَقْتُ الْعَصْرِ
 دَعَا نِي اِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ
 اَرْوَحُ اِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ
 غَدًا اَجِيْ اِلَيْكُمْ
 اِنْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِيْ يَضْفُ الْكَلِيلُ
 قَعَدْتُ لَنْسُخِ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضَى وَهْنٌ مِنْ لَيْلٍ
 قَمَ اَنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ
 اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيْفٌ سَيَّالٌ
 جِيْ بِالنَّارِ وَاَضِيْمٌ بِهَا النَّوْمُ
 اِسْتَعَلَّتِ النَّارُ وَاَحْرَقَتْ الْحَطَبَ
 هَبَّتِ الرِّيحُ هُبُوْبًا

لَكِنْ رَجِعْ صِرَاحًا قَاصِفًا

مَا هَذَا الْبَيْرُ طَبِيبٌ

مَا شَرَبْتُ مَاءً لَطْفٌ مِنْ هَذَا

مِيَاهُ الْآبَارِ خَيْرٌ مِنْ مِيَاهِ الْبَحَارِ

مِيَاهُ الْأَمْطَارِ الذُّمُّ مِنْ مِيَاهِ الْأَنْهَارِ

هَذِهِ الْأَرْضُ صَالِحَةٌ لِرَمْعِ الْكُرْمِ وَالنَّجِيلِ

أَحْرُسِ السَّيِّئِينَ فِي هَذِهِ الْأَرْضَيْنِ

لَمَّا حَقَّتْ هَذِهِ الْبَيْرُ رَمِيتُ التُّرَابَ إِلَى جَانِبِ قَصَارِكُمَا

صَعَدَتِ الْأَبْخَرَةُ إِلَى كُرْسِيِّ السَّرْمَهَرِيِّ

هَذَا السَّحَابُ مَارِطٌ

مَطَرُ السَّحَابِ فَسَقَى الْأَرْضَ

الْهَالَةُ تَرَى حَوْلَ الْقَمَرِ

الطَّعَاوَةُ تَرَى حَوْلَ الشَّمْسِ

أَمَا وَابَتْ قَوْسٌ قَرَجَ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ

سبق التاسع والعشرون

الانتخاب من كتاب محامرة الانسيبة

أَنَا غَالِيَا أَنْغَدِي فِي الظُّهْرِ لِأَنَّ هَذَا أَفْقُ الشُّعْلَةِ

يَا يُوسُفُ هَاتِ عَذَائِنَا

هَلْ أَخَذَ مِنْكَ يَا سَيِّدِي بِشَوْبِهِ شَوْبًا

میں اکثر طہر کرتے تھا تاکہ اپنا پتہ نہ پکڑ لیتے تھے میرے کام کاج کو لوٹتا

ارے یوسف ہمارا کھانا لا

اچھا صاحب آپ کے لئے تھوڑا شور یا میں تیار کیا ہے

اخذ قلیل عن اذ نکت
 اگر اجازت نہ تو حضور الامین سے لون
 هات صحنًا اخر للشوربا
 شوربے کے لئے دوسری رکابی لاؤ
 اكلف خاطرك بتقطيع هذه الدجاجة
 آپ کو تکلیف ہے اگر اس مرغی کو قطع کریں
 هذ انا ولك من الجناح او الفخذ
 آپ کو اسکا بازو دون یا ران
 اذا تفضلت على بقطعة صغيرة من الصدر كانت احب الي
 اگر آپ مہربانی فرما کر ایک چھوٹا ٹکڑا اسکے سینے میں سے عنایت کریں تو اچھا ہی
 الا تفضل الي بشئ من الفاكهة
 اگر آپ میرے طرف کچھ میوے کی مہربانی کریں تو خوب ہے
 كفاني ما اكلت زاد الله فضلك
 خدا کی مہربانی زیادہ کرے میں نے پیٹ بھر کے کھایا
 كم اهل لندن عددًا
 لندن کے باشندوں کا شمار کتنا ہوگا
 بلغني اشياء كثيرة من نحو هذا العظم
 مجھے خبر ہے کہ اس برتن میں تجارت کی قسم کی اجناس بہت ہیں
 حالي اليوم احسن نوعًا
 آج کچھ ایک میری طبیعت اچھی ہی
 ان شاء الله جميع اهل بيتك ما منون بالصحة الافية
 اللہ کے فضل سے آپ کے تمام گھر کے لوگ بھی صحت عافیت سے ہیں
 الحمد لله كلهم بخير تام
 خدا کا شکر ہے سب خیریت سے ہیں
 الجوفى هذا الصباح كد نوعًا
 آج فجر سے ہوا کچھ غبار آلود ہی
 ما اظنهما تمطر
 میں نہیں گمان کرتا کہ وہ برسے گا
 على لم قطعت زيارتًا منذ مدة طويلة
 کیا سب ہی کہ ایک مدت گزری مئے ہم سے ملاقات کرنا چھوڑ دی
 شغلتنى شواغل جمّة
 مجھے بہت ضروری کام ہیں
 نحن دائما في غاية الشوق الى الاستيناس بك
 ہم ہمیشہ آپ کی ملاقات کا نہایت شوق رکھتے ہیں
 انشكر الله فضلك
 شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہی

الْمَزَلِ اَقَامَتِكَ فِي الرَّيْفِ
 لَا فَتَدْرَجْنَا إِلَى الْبَلَدِ فِي الْجُمُعَةِ السَّالِفَةِ
 اَسَمِعْتَ شَيْئًا عَنَّا مِنْ مَحْضَرِ فُلَانٍ
 عَلَيَّ بِمِ اللَّهِ يَسْأَلُ عَنَّا إِلَى اسْطَبْنُولَ
 لَا بَدَلِي اِنْ اَذْهَبَ وَجْهَهُ قَبْلَ وَجْهِهِ
 فِي اَمَانٍ اَللَّهُ تَبْقَى عَلَى الْخَيْرِ
 اَلَا تَشْرَفْنَا وَتَتَعَدَّى مَعَنَا الْيَوْمَ
 كَيْفَ كُنْتَ مِنْذُ تَشْرَفْتَ بِرُؤْيَاكَ اَحْمَرَةً
 فِي غَايَةِ الصَّحَةِ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى
 خَصَّ اَخَاكَ بِالْاَكْرَامِ مِثْلِي
 مِنْ فَضْلِكَ اَذْكَرُ فِي عِنْدِ الْخَوَاجَةِ فُلَانٍ
 بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ بِحِرَاسَةِ اللَّهِ
 هَلَا يُوْذِيكَ النَّامُوسُ

ابھی تک آپ ہمیشہ پرگنے میں رہتے ہیں
 نہیں گئے جہہ کو میں شہر میں آیا تھا
 مستر فلان کی بابت تم نے ابھی کچھ خبر سن لی
 مجھے آتا معلوم ہے کہ وہ کل اسٹنبول کو جانے والے ہیں
 مجھے ضرور کہیں جاؤں اور روٹگی کے اول اگلی ملاقات کروں
 خدا حافظ خیریت سے سلامت۔ ۶۳

کیا آپ نہیں مہربانی فرماتے آج دوپہر کو کھانا پکڑا کھاؤں
 جب آخری وقت تہنای ملاقات سے منسوخ ہوا تب تک میں جا رہا ہوں
 خدا کے فضل سے بہت تندرستی کے ساتھ ہوں
 تمہارے بھائی کو میری طرف سے اپنی صحت پر چہنا
 خواجہ فلان کے نزدیک تم مہربانی سے یہ یاد کر کرنا
 خدا تم کو برکت دیوے اور تمہارا رہے
 کیا تم کو مجھ پر ستاؤ ہے

نعم اذا اهلكت ان ارحم على الناموسية
 اظن الرقود على فراش خشن ادعى الصحة منه على فراش لين
 میرا گمان ہے کہ نرم بچھونے پر سونے سے سخت بچھونے پر سونا تندرستی قایم رکھتا ہے
 استعمل ملاءت کتان ام قطن
 ظنی ان هذا راى احسن لان فيه توفره فضلا عن انه يزيدك راحة في النوم
 میرے گمان میں یہ ہے اچھی ہے کیونکہ اس میں کفایت بھی ہے اور علاوہ نیند کا آرام میں زیادہ ہے
 هل تستغرق في النوم
 تم کو جباری نیند لگتی ہے

بردت بسببہ انی نمت الباریة والطافات مفتوحة
مجھے سردی ہوئی اس سبب سے کہ کل رات کو میں سویا اور کھڑکیاں کھلی تھیں

وایاک وهواء اللیل
حان الفطور یوحنا اطلع الی بالخبز البجھ

کُلْ شَیْءٌ حَاضِرٌ یَا صَاحِبِ
آوَضَعْتَ مَا رَزَقَ اِیْرَاقُ الشَّائِیِ

لَقَدْ قَلَّ اَجْلَسَ عَلَی الْکُرْسِیِ عِنْدَ الْمَائِدَةِ
صَلَّ عَلَی الطَّعَامِ

اَزْیْدُ الشَّائِیِ اِمِ الْقَهْوَةِ
الْقَهْوَةُ فِی الصَّبَاحِ اَشْهَى اِلَیَّ

لَقَدْ قَلَّ اِلَیَّ الْخُبْزُ وَالتَّرْبِیدُ
هَلْ لَکَ فِی بَعْضِ مَسْلُوقِ

خَلِ الْخَادِمَ یَا تَبَّکَ بَصَحْنَ اٰخِرُ وَذُقْ قَلْبًا مِّنْ لِّحْمِ الْمَشْوِیِ
نوکر سے کہو دوسری رکابی لاؤ اور یہ تھوڑا بھونا ہوا گوشت چکھو

اَنَا اَشْرَبُ فَنَجَانِ قَهْوَةٍ اٰخِرُ عَنْ اَذْنٰکَ
اَشْتَرِیْتَ اَشْنٰی عَشَرَ فَنَجَانًا وَاثْنٰی عَشَرَ صَحْفَةً بَعْشَرِیْنَ رِیَالًا

میں نے بارہ پالے اور بارہ رکابیاں بیس ریال کو خرید کیا ہیں

لَعَلَّ کَانَ مِنْ عِنْدِ الْعَطْمِ اِبْرِیْقُ الشَّائِیِ وَدَعَاءُ الْحَلِیْبِ السَّکَرِیِّ وَظُرُوفُ الْبِیضِ وَالصَّحُوفِ مِمَّا اَشْبَهَ
اگر اس شے کے ساتھ ایک چاہ دانی شیر وانی شکر کا باسن بیض کا باسن اور سی کی رکابیاں تو مین تو خوب تھا

لا شك فان الطقم كان تاما ولكن اشترى ثمنه
 ان اردت فتذهب الى السوق اتشرف بصحبتهك
 اگر آپ ارادہ کرو تو آپ کے ہمراہ ہم بازار میں چلیں
 اذا لم يكن لك مانع تعال نذهب اولاً الى دكان بيع الجوخ وبيع الكس باس
 اگر آپ کو حرکت نہ ہو تو چلو پہلے کپڑا بیچنے والے کی دوکان میں جاؤں
 هذا الرجل عنده مقدار جوخ احسن ما يكون في البلد
 اس شخص کے پاس جو اس شہر میں اچھا کپڑا ملتا ہے سو وہی
 عندك جوخ انكليزي اسود عريض جيد
 کیا تم کو پاس چھانگر نیری کالا کپڑا بیسی نرغ کا ہے
 هذا جيد النسيج ولكن اخاف من فسح لونه
 یہ اچھا قماش ہے لیکن مجھے اس کے رنگ پر جانے کا ڈر ہے
 بكم تبيع الذراع
 لا يمكنني بيعه بأقل من أربعة ريات
 کتنے کو بیچتے ہو ایک ذرا
 چار ریاں سے کم کو بیچ نہیں سکتا
 كم تبلغ قرشاً
 أربعة وثمانين حيث الريال أبو المدفع ليس لك الآن باحد وعشرين قرشاً
 چوراسی کیونکہ ابھی اسپینی ریاں
 لا أقدر أنقص من السعر نصف قرشاً
 آدھ قرش جاؤں تو میرا قیمت نہیں رہتا
 جعلت قانوناً أن لا أطلب سعراً في بضاعتی اكثر مما أربع
 میں نے یہ قاعدہ رکھا ہے کہ جتنے کو مال بچوں اس بھاؤ سے زیادہ قیمت نہ کروں
 أنا أمدح هذه الطريقة كثيراً ونصحتي لك أن لا تغاوا في القيمة
 میں اس حال کی بہت تعریف کرتا ہوں اور میری نصیحت کو بھی ہے کہ قیمت میں زیادتی مت کرو

أَنْفَضَلْتُ عَلَى مَنْ تَوَسَّلَ الْجَوْحُ إِلَى مَنْزِلِي عَلَى بَدِّ غُلَامِكَ

تواری میرا نہ ہو کہ جو تجارے ترکے کے ہاتھ سے میرے مکان تک پہنچ کر ابھجوا دو

أَمْرِكَ يَنْقُضِي حَالًا عَلَى الْبَاسِ وَالْعَيْنِ

آپ کا فرمان بسرِ حشیم بھی بجالاتا ہوں

خُذْ هَذَا أَجِينِي وَأَعْطِنِي الْبَاقِي

یہہ لے لیں لو اور جو باقی بچے سو واپس دو

الْحَبِيبِي الْإِنِّي أُنْجِي مَا تَقُولُ قَرِيبٌ فَيَا نِعْمَ الْإِنِّي أَدَاؤُكَ إِلَيْكَ سِتَّةَ عَشَرَ

اے میرے دوست! میں نے جو کہتا ہوں تو آپ کو سولہ قرشیں واپس دینا چاہتا ہوں

ابن ابی نعیم سے نقل ہے کہ وہ اپنے آپ کو سولہ قرشیں واپس دینا چاہتا تھا

بقی الثلاثون

شَعْرُهُ لَيْدَرٌ خَيْرٌ تَدَابُلٌ مُسْتَوٍ سِلَاقٌ

اسکے بال لیدر گروا لے انہیں بکے سیدھے لٹکے ہوئے ہیں

لَهُ تَبِيَّتٌ أَشْأَدُّ رَسْمًا سِلَاقٌ

تم نے سر کے بال کیوں رکھے ہو

أَحْلَقَ الْبَاسَ بِأَوَّلِي

اُسٹے سے سر منڈوا دو

ضَابَتْ خَشْمُهُ بِرَشْمِهِ

میں نے اسکی کھوپڑی پر لکڑی ماری

جَوْنُهُ مَرَّاسِيْدٌ لَمْ تَقْتَلْ بِالْمَرْفُوفِ

مارنے سے سر کی چوٹی پھوٹ گئی

لَهُ جَوْنٌ مَسْنُونٌ وَشَرٌّ أَيْ جَوْنٌ

اسکا چہرہ خوب اوڑھ خصلت اچھی ہے

فِي جَبَّةٍ تَدَابُلُ الشَّجَرِ

اسکی پیشانی پر سجدہ کرنے کا نشان ہے

عَيْنُهُ نَادِيَةٌ مَلِكٌ بِالْذَّمِّ

اسکی آنکھیں آنسو سے ڈوبا باگئیں

يَسْطَعُ مِنْ بَيْنِ حَاوِيَتَيْهِ النُّورُ

اسکی دونوں ابرو کے درمیان نور چمکتا ہے

مَا تَلَاَقَتْ أَجْفَاؤُهُ بِاللَّيْلِ

اجاگرے سے اسکی پلکیں ملتی نہیں

حَدَفَةٌ تَبَيَّنَتْ مَلِيحَةٌ

اسکی آنکھ کا ڈھیلا اچھا ہے

أَنْفٌ فِي الْمَاءِ وَاسْتِ فِي السَّمَاءِ

ناک پانی میں اور کولا آسمان پر

SARFARAZ

Jodha

۴

يَسْتَنشِقُ الرِّيحَ بِالْإِنْحَرَيْنِ
فِي أَدْنَاهُ وَقَدْ هَذَا لَا يَسْمَعُ
خَلَقَ اللَّهُ اللِّسَانَ لِتَذَوُّقِهِ الْأَشْيَاءَ
سَلَّمَ اللَّهُ الْأَذْنَ لِلْإِنْسَانِ كِي يَسْمَعَ كَلَامَ الْوَعْظِ
أَعْطَى اللَّهُ الْإِنْسَانَ الْفَوَادَ لِيَذْكُرَهُ
ذَقْنَهُ مَخْلُوقَ مَا فِيهِ شَعْرَةٌ

هُوَ رَجَبُ الْبَاعِ
لَحْمِيَّتُهُ طَوِيلَةٌ كَثَّةٌ
قَصُّ الشَّارِبِ خَيْرٌ مِنْ أَرْسَالِهِ
أَيْشٌ تَوْنِي فِي عُنُقِهِ

ضَرَبَ جَعْفَرٌ عَلَى قَفَاهُ بِسَيْدِهِ
لَهُ صَدْرٌ رَحِيْبٌ وَلِي قَلْبٌ كَيْبٌ
عَلَى ظَهْرِهِ كَادَّةٌ وَفِي بَطْنِهِ دَاءٌ
هُوَ عَظِيمُ الْبَطْنِ صَغِيرُ الرَّاسِ

الْغِذَاءُ يَخْدِرُ إِلَى الْمَعْدَةِ
الْقَلْبُ وَالْكَبِدُ وَالِدِمَاجُ مِنْ أَعْضَاءِ الرَّئِيسَةِ
فِي حِلَالِهِ مَرَضٌ وَفِي كَلْبَتِهِ دَاءٌ
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ
أَخَذَ الْكِتَابَ تَحْتَ إِبْطِهِ

ناک پوریوں سے ہوا منہ میں کھینچی جاتی ہے
اسکے دونوں کانوں میں بولے ہیں اسلئے نہیں سنتا
خدا نے زبان بنایا تاہر چیز کی مزا چکھی جاوے
آدمی کو خدا نے کان اسلئے دیا تا غلط کی بات سنے
خدا نے آدمی کو دل اسلئے دیا تا اسکی یاد کرے
اسکی ٹھنڈی دھڑی ہوئی ابھر کچھ بال نہیں
وہ کٹا رہ دست ہے

اسکی داڑھی لعین اور گھن ہے
موجہاں کرتا اسکے تنکائے سے بہتر ہے
اسکی گردن میں کیا چیز نظر آتی ہے
جعفر نے اٹھ سے اسکی گردن پر مارا
اسکا سینہ کٹ دیا ہے اور یہ اول تنگ ہے
اسکی پیٹھ پر ناک کا تھیلہ ہے اور اسکے پیٹ میں درد ہے
وہ بڑے پیٹ والا اور چھوٹے سر والا ہے
غذا معدے میں اترتی ہے

دل کلیجا اور بھیجا اعضائے رئیسہ میں
اسکی تکی میں آزار اور گردن میں درد ہے
اسکے دونوں ہاتھ بیکٹا رہ ہیں
اسنے نعل کے نیچے کتاب دبائی ہے

أَيْتَ فِي يَدَيْكُمَا

بَيْنَ يَدَيْ خَيْرٍ وَعَسَلٍ

فِي مَعَصِيهَا سَوَاسِرٍ

غَسِيلَ الْيَدَيْنِ الْمَسْنُوعِ إِلَى الْمَرْفِقِ

وَأَنْتَ لَيْتَهُمْ بَلَدٌ وَهُوَ مَسْجِدٌ وَأَسَءُ بِالْأَنْمَالِ الْبَلْبَلَةُ

الْكَتَبَ سَجْدًا يَنْحَرُّ أَصَابِعُهُ

أَسْتَطِيعُ أَنْ أَكْتُبَ بِالْأَصْبَعِ الْوَاحِدِ

نُجُجَ السَّاعِدَ مِنْ كَيْتِهِ

يَذْهَبُ حَمَلُ جَزْزِيَةِ الْحَطَبِ عَلَى كَيْفِهِمْ

عِنْدَهُ قُوَّةٌ وَشَدِيدٌ

لَقَضَعَ الْيَدَ عَلَى الْحَاصِرَةِ عِنْدَ الصَّلَاةِ

بَطْهَذَا الْبِنْدِيلِ عَلَى حَقْوَيْكَ

يَشْدُو وَسَطَهُ وَتَتَمَرَّ

كَيْفَ هَذَا الْفَرَسِ جَرَّاحَةً

جَلَسَ الْكَلْبُ عَلَى الْبَيْتِ يُقَالُ هُوَ قَدْ أَقْعَى

بِلَاةٍ إِلَى جَانِبِ الْجَنُوبِ

قَدْ نَارِعُ كَالْبَلَوْرِ

زَيْدٌ عَلَى قَدَمَيْهِ

تَوَالِدِي فَقَبِلْتُ قَدَمَيْهِ

تھارے ہاتھوں میں کیا ہے

میرے سامنے روٹی اور شہد و ہرا ہے

اس عورت نے کنگن پہنے

پہچون سے کہنیوں تک ہاتھ دھو ڈال

اُسے بیسلی انگلیوں سے سر کو ملا

جب آدمی لکھنے لگا تو اسکی انگلیاں ہتی ہتی

ایک انگلی سے میں لکھا چاہوں تو ہرگز نہ ہو سکے

آستین سے ہاتھ باہر نکال

زید نے اپنے کانڈے پر لکڑیوں کا بھارا اٹھایا ہے

اسکے بازو تو انا اور سخت ہیں

نماز پڑھتے وقت کونے کی جالی پر ہاتھ مت رکھو

در و شکم پر تیرے سپہ دوپٹہ باندھ

اس نے اپنی کمر باندھی اور دامن اٹھا لیا

اس گھوڑے کے پٹے پر زخم ہے

جب کتا اپنے سر پر بیٹھا تو اسے اُتھی کہتے ہیں

اسکے دونوں پاؤں جنوب کی طرف ہیں

اسکی پٹلی بلور کے مانند چمکتی ہے

زید قدموں پر کھڑا ہے

جب میں نے میرے والد کو دیکھا اُنکے قدم چومے

فَامَّ زَيْدٌ خَلْفَ عَمْرِو

جلس رشید قدام المامون

كُنْتُ انْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا

اَيْشَ فِي جَانِبِ يَمِينِكَ

وَمَا ذَاكَ فِي جَانِبِ شِمَالِكَ

ضَعُ هَذَا فَوْقَ الْكَرْسِيِّ

قَعْدَ الْخَالِدِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

كَمْ لَكَ مِنَ الْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ

لِي اِبْنَانِ وَاَرْبَعُ بَنَاتٍ

اَخُوهُ خَيَّاطٌ وَلَكِنْ عَمَّهُ حَدَّادٌ

زید عمرو کے پیچھے کھڑا ہی

رشید مامون کے آگے بیٹھا

میں نے دیکھا بائیں دیکھا جاتا ہوں

تیرے سیدھے طرف کیا ہے

تیرے بائیں طرف وہ کیا چیز ہے

اسکو کرسی کے اوپر رکھو

خالد جنازہ کے نیچے بیٹھا

تم کو بیٹے اور بیٹیوں کتنے ہیں

مجھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں

اسکا بھائی درزی ہے لیکن اس کا چچا نوہار ہے

ان الضعيف قد يغلب على القوى بكياسته والقوى يعجز عن الضعيف احتياقه

کبھی کمزور غالب ہوتا ہے قوی پر اپنی دلائی سے اور قوی عاجز ہوتا ہے کمزور سے اپنی احتیاط سے

ان تربية الاشرا واضرار بالابرار والكموم على الملبا مصلية على الكمام

بدون کو تربیت ناگوار یا نیکو نہ ہو نقصان دینا ہی اور نیکو لوگوں کی بزرگی کرنا کو یا اچھوٹوں پر نظام

لا ينبغي لنا ان نثق على تعلق العدو فاته، فتوش باخرا من الفاسد

ہمارے لیے چاہیے کہ دشمن کی چاہوسی پر بھروسہ کریں کیونکہ وہ فاسد غرضوں سے لاپرواہ ہے

سبق الحادی والشلالون

انتخاب من کتاب لریة الادب فی لسان الشری

حکایت ۱

كان رجلٌ سَاحِدٌ مَدَّةً عَلَى الْمَرْكَبِ فِي الْبَحَارِ فَلَمَّا طَلَعَ عَلَى الشَّاهِلِ سَأَلَ عَنْهُ مَا رَأَيْتَ
أَيُّ شَخْصٍ سَافَرَ بِهَا رَأَيْتَ نَحْكَ جِهَانُونَ بِرَدِّيَاؤُنْ مِنْ جِهَانٍ كُنَّا رَسْمًا بِرَسْمٍ
مِنَ الْعَجَابِ فِي سِيَاحَتِكَ قَالَ هَذَا عَجِيبٌ عَجَابٌ أَنْ رَجَعْتَ سَالِمًا مِنْ لُجَّةِ الْعَبَابِ
وَلَمَّا سَأَلْتَهُ تَبَسَّ سَمِعْنَا مِنْ أَسْنَانٍ كَمَا هِيَ بَهْتٌ عَجَابٌ هِيَ جَوْشَنُ سَلَامَتٍ نَحْلُ آيَا دَرِيَا كِي مَوْجُونَ سَبَّ

حکایت ۲

قِيلَ إِنَّهُ كَانَ بَيْتٌ لِقَمَانٍ أَحْقَرِ الْبَيُوتِ وَأَوْهَنُ مِنْ بَيْتِ الْعُنُكِيُوتِ
يَكْتُمُ بَيْنَهُ كَيْتٌ بِدَمِ تَاغُزِيَا بِلَانِي كُفْرَتَا كَمَا تَقَا اور کڑی کے گھر سے بھی زیادہ نازک تھا
فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَذَا الْكُفْرُ لِمَنْ يَمُوتُ

اُس نے اس کا سبب پوچھا تو اُس نے کہا یہ بھی بہت ہی مرنے والے کی واسطے

حکایت ۳

سُئِلَ الْحَكِيمُ دِيوجانسُ أَيُّ وَقْتٍ خَيْرٌ لِلَّهِ كُلِّ قَالَ لِلغَى إِذَا اشْتَهَى وَالْفَقِيرُ إِذَا وَجَدَ
أَيُّ شَيْءٍ دِيوجانسُ كَوَيْتُ جَاكُونِ سَاوَقَتِ كَمَا نَاكَمَا نَا كَلَّ بَهْرُ حِيَا سَنَ كَمَا تَوَكَّرُ كَوَيْتُ جَوَيْتُ كَلَّ وَفَقِيرُ كَوَيْتُ جَوَيْتُ

حکایت ۴

قِيلَ إِنَّ أَلَكْسَنْدَرَ زَارَ يَوْمًا دِيوجانسَ الْكَلْبِيَّ مَعَ كَوَيْتِهِ السُّلْطَانِيَّةِ وَهُوَ مَنَزَجُهُ
كَيْتُ بَيْتُهُ سَكَنَ بَيْتُهُ أَيْدَرْنَ دِيوجانسُ كَمَبِي سَلَا بَيْتُهُ لَشْكْرِيَّتِ جَاكَلَاتِ كِي مَكْرُوهُ حَكِيمِ اس سے ہزار تھا
فَدَمَّرَهُ مَا ذَا اجْتِنَاجِ إِلَيْهِ الْفِيلَسُوفُ حَتَّى يَتَهَيَّأَ لَهُ فَاجَابَهُ أَنْ لَا تَحُولْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّمْسِ
پھر حکیم سے پوچھا کہ جو کچھ آپ کو حاجت ہو وہاں تیار کر دینا اُس نے جواب دیا آفتاب کے اور میرے درمیان پر وہ دست کر
وَكَانَ إِذْ ذَاكَ يَتَشَمَّسُ الْحَكِيمُ وَأَسْكَنْدَرُ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الشَّمْسِ
کیونکہ اس وقت حکیم و پوچھتا تھا اور سکندر نے اس پر سایہ کیا تھا

حکایت ۵

روى ان الحكيم ديو جانس الفيلسوف انه حضر مرة في ضيافة فجاؤ له بكون من الخمر
روایت ہے تحقیق کہ حکیم دیو جانس فیلسوف کے حضور میں کہ ایک وقت وہ ضیافت میں گیا تھا شراب کا کوزہ
فاخذ الموبد الكوز ورمه حتى انكسر وضاع الخمر فقالوا قد ضاع الخمر الطيب
پیشے کو لائے اسلانا نے کوزہ لیا اور پھینک دیا وہ ٹوٹ گیا اور شراب ضائع ہوئی لوگوں نے کہا کہ تو نے خمر شراب کی خوشیاں کی
فقال الحكيم قد ضاع الآن المدام وحده ولكن ان كنت شربت به صادقت نفسى ضايعة ايضا
حکیم نے کہا کہ ابھی تو فقط شراب ضائع ہوئی لیکن اگر میں اسے پتیا تو میرا نفس بھی ضائع ہو جاتا
ہو جاتا

حکایت ۶

قيل ان ظبيًا هرب مخافة من الصياد وادعى الى مغارة فدخلها اسد فافترسه
کہتے ہیں کہ ایک ہرن صیاد کو ڈر سے بھاگا اور پناہ لیا طرف نما کے پھر داخل ہوا اس میں شیر پس دریافت کیا
فقال الظبي في نفسه ويدلى انا شقي جدا لاقي هربت من الناس وقعت في يد
پھر ہرن نے اپنے دل میں کہا افسوس ہی مجھے پر کیا تیرا بڑا بخت بد کیونکہ میں بھاگا آدمیوں سے اور تیرا اسکے ہاتھ میں
من هو اشد منهم بالباس من يفر عن بلا عيسى ربهما يقع في بلاء كبير
کہ سخت تر ہی ان سے بھی خوف میں جو شخص کہ چھوٹے بلا سے بھاگتا ہے کبھی وہ پھر گرتا ہے تیری بڑا بین
بکہ سخت تر ہی ان سے بھی خوف میں جو شخص کہ چھوٹے بلا سے بھاگتا ہے کبھی وہ پھر گرتا ہے تیری بڑا بین

حکایت ۷

لمى ان امرأة كانت لها دجاجة تبض كل يوم بيضة فضة فقالت المرأة في نفسها
کہاں ایک عورت کے نزدیک ایک مرغی تھی وہ ہر روز ایک روپے کا انڈا دیتی تھی اس عورت نے اپنے دل میں کہا
انما كثرت في طعنتها تبض في كل يوم بيضتين فلما كثرت طعنتها شققت
اور میں اسکی خوراک بڑاؤں تو ہر روز دو انڈے دیگی جب اسکی خوراک بڑی ہی اسکا پوتا

حوصلہ تھا فماتت ان بعض الناس يفقدون داس ما لهم بطبع من صح كشي
چھٹ گیا اور پھر وہ مر گئی تحقیق ہی کہ بعض آدمی اپنی اصل پونجی بہت سے نفع کی طمع سے کھودیتے ہیں

حکایت ۸

اتفق مرة ان غزاة الاغطش فجاء الى عين ماء ليشرب وكان الماء في جب عميق
ایک وقت کا اتفاق ہوا کہ ایک ہرن پیاسا پانی کے چشمے کی طرف پانی پینے کے لئے آیا اور وہ پانی گہرے کوئے
نزل فيه ثم انه لما قصد الطلوع لم يقدر فراء ثعلب فقال له يا اخي اسأت في
میں تھا پھر وہ اس میں اتر آیا پھر جب اس نے اوپر چڑھنا چاہا تو سکا ایک بوڑھی نے اسے کہہ کر کہا اے بھائی تو نے اپنے
فعلات اذ لم تعرف سبيل طلوعك قبل نزولك عليك ان تقدم الخروج قبل الولوج
کا ہم نے غلط کیا کہ نہیں جانتے تھے کہ تیرے اترنے کے لئے تم کو لازم ہے کہ باہر آنے کی راہ نہ جانے کے اول تجویز کر

حکایت ۹

مرّ ابن علي لبوء مرة قائلا انا انتج في سنة اولاد كثيرة وانت انما تلدين في
ایک روز غرگوش مادہ شیر کی طرف گزر گیا اور یہاں کہتے لگا کہ میں ہر سال بہت اولاد پیدا کرتا ہوں اور تو فقط
عمرک ولدًا واحدًا واثنتين فقالت له اللبوة صدقت غيران ولدي وان كان
ساری عمر میں ایک بچہ جنم ہی یا دو پھر شیر مادہ نے کہا تو سچ کہتی ہی مگر میرا بیٹا اگر چہ ایک ہی
واحدًا فهو سبع ان ولدًا واحدًا شبيدًا خير من اولاد كثيرة اغوياء
لیکن وہ دندہ تو ماہی تحقیق کہ ایک بیٹا لائق ہو تو نالائق بہت سی اولاد سے بہتر ہی

حکایت ۱۰

اتفق ان بعوضة قد عدت على قرن ثور فظنت انما ثقلت عليه فقالت له
ایسا اتفاق ہوا کہ ایک چھپر ہیل کے سینگ پر بیٹھا تھا ایسا گھمان کیا کہ اس پر بھاری بوجھ بیٹھا ہے اس میں کو کہا

کتابخانه

کتابت

حکمی ان زنجیاً خاخ ثیابہ و تعری ثم اخذ الشلج و عبرت به بدنه فذوق الیه و حین سئل
 حکایتہا کہ ایک حبشی سب کپڑے نکال کر شکم پر اوڑھ لیا اور پھر زنجیر اپنے پیکر سے اتار کر اپنے منہ میں ڈال دیا
 و سئل لماذا انقضت جسمک بالشلج فقال لکی اصدروا بیض ففاز لہ یا ہذا کلام تعجب فضلت
 اور پوچھا کہ تو کیونکر اپنے جسم کو زنجیر سے منہ میں ڈال کر نکال دیا تو اس نے کہا میں تو بے ایمان ہوں لیکن میں نے اپنے منہ میں زنجیر ڈال کر اپنے جسم کو نکال دیا

لا فیه لایمکن ان جسمک یسود الثالج وهو لا یقدور ان یدفع السواد عندک ان التشریب
یہ ہونا ممکن ہی تیرا جسم تو برف کو سیاہ کر دے گا مگر برف تیرے بدن کی سیاہی دفع نہ کر گی

الذی جسد بالطبیعة لن یزول بالتعلیم والتربیة

جب کہ بدنی جسم کی طبیعت کی غیر ہی سو تعلیم و تربیت کرنے سے زایل نہو گی

حکایت ۱۳

حکي ان اسدً سالماً علی ثورین فاجتمعا کلاهما وجعلا یبسطحانه بقروهما
حکایت تھا کہ ایک شیر نے ایک قوت و دیلوں پر کر کیا وے دونوں بلی ٹکرا پئے سینگوں سے انکو گھرنے لگے تب
فلا یمکنہ الذخول بینہما فانقرج الاسد لیخدعہما فوعدہما ان لا یباعدضہما
شیر سے ان دونوں کے بیچ دخل کرنا نہو سکا پھر شیر الگ ہو کر ان سے کر کیا اور دونوں کو وعدہ دیا کہ میں انکو چھیرے گا یا
وان یقتلی کل واحد منہما عن صاحبیہ فتخلی احدہما عن الآخر فافترس کلہما
شرط کہ تم دونوں ایک دوسرے سے الگ ہو رہو جب کہ ہر گز الگ ہوئے تب انکو ہلاک کیا اور یافت ہوا تحقیق

ان الوفاق ینجی من المہالك والنفاق یوق و یهلك

کہ اتفاق ہلاکت سے نجات دیتا ہے اور نفاق ہلاکت اور خرابی کرتا ہے

حکایت ۱۴

قیل ان ایلا عطش مرقة فاتی الی عین ماء لیشرب فمری ظله فی الماء فتأمله زماناً
کہتے ہیں کہ ایک سانپ کو قوت پیا سا ہوا اور پانی پینے کو چشمے کی طرف آیا اس نے اپنی چاؤن پانی میں دیکھی دیر تک بچا کر کیا
فسر علی عظم قرونہ وکبرھا وانشعابھا وخرن علی دقة قوائمه ونخاضتها
پھر اپنے شاخدار سینگوں کی بڑائی دیکھ کر خوش ہوا اور اپنے پاؤں کی باریک نازک نیلیاں دیکھ کر غمگین ہوا اتنے میں
هو کذ لك ینفکر فی شانہ اذ خرج علیہ الصیاد ون فمہرب منهم الی البریة
وہ اسی طرح اپنے حال میں متفکر تھا کہ شکاری سپرد وڑائے ہاؤن کو دیکھ جنگل کی طرف بھاگا

عابرف الطریق فاقبل الرجل الیہ وجعل یلومہ علی موضہ فی ما ألهم فقال له
 مد طلب کی وہ شخص اسکی طرف آیا اور چہلوانے لگا کر کیوں مذی کے پانی میں گہا
 النصیبی یا هذا خلصنی اولاً من الموت وبعد ذلک لمنی یلغی الانسان ان یراجع مقتضی
 رتکے نے اسے کہا یہ کیا بات ہے پسند مجھے دوستے خاص کر اور پھر مجھ کو سرزنش کر انسان کو چاہئے کہ رعایت کرنا
 تحال والمقام عند عمل فعل او تفوقہ کلام
 دہشت کی اور مقام کو دیکھنا ہر ایک کام کرنے میں یا بات کہنے میں

حکایت ۱۷

قيل ان صبياً كان مولعاً بصيد الجراد فاتفق مرة انه رأى عقرباً فظن انها جرادة كبيرة
 کہتے ہیں ایک لڑکا تیرن کا شکار بہت کرتا ایک وقت اسے ایک بچہ دیکھا گمان کیا کہ یہ بڑا تیرا ہے
 فمد يده ليقبض عليه فاشتم انه لما عرف انها عقرب تبعد عنها فقال انت العقرب له لو انك قبضت
 پھر اپنا ہاتھ لے کر اسے پکڑنے کے واسطے جب معلوم ہوا کہ وہ بچہ ہی دور بھاگا تب بچہ نے کہا اگر تو مجھ کو پکڑتا تو میں
 على صحتك عن صيد الجراد الى ابدان الانسان لا يترك السؤم م ينيل بوزية او بلبسة
 تجھ کو سیاس کرنا نہ پھراری عمر تیرے کے شکار باز نہ تحقیق کر انسان نہیں چھوڑتا ہی ہر کام جسکے خراب یا بلا میں نہ گرفتار ہو

حکایت ۱۸

اتفق مرة ان حمامة عطشت فاقبلت تخوم على حائط في طلب الماء فماتت
 ایک وقت کا اتفاق ہوا کہ ایک کبوتر پیاسا ہوا اور پانی کی طلب میں دیوار پر گھومنے لگا پھر ایک دیوار پر
 على حائط صخرة ملانة ماء فطارت بسرعة وضربت نفسها على تلك الصخرة
 طشت پانی سے بھرا ہوا دیکھا جلدی سے اڑ کر اس طشت پر جا گرا

فانشقت حوصلتها فماتت قائلةً ويلى اهلكنى التجيل بعد ان نلت المزم
 اسکا پڑا پھٹ گیا اور یوں مرتے وقت یوں کہا افسوس مجھے پھر میں نے طلب کیا یا لیکن جلدی نے مجھے ہلاک کیا

ان التجیل فی سبل المرام یوفق المرء بعد ان یجلب به العرام
 سچ ہے کہ مطلقاً حاصل کرنا عین علی ہی کرنا آدمی کو خرابی اور غم میں گرفتار کرتا ہے

سبق الثالث والثلاثون

حکایت ۱۹

اتفق مرة ان قطا جائعا دخل في دكان حداث فخرى مبردة صريحا فظفته شيئا
 ایک وقت کا اتفاق ہی کہ بھوکے بلی لہار کی دکان میں گئی وہاں ایک کانسٹری ہوئی تھیں گمان کی کہ بچہ
 یوکل فاقبل يلحمه بلسان ففجج اللسان وجعل يسيل منه الدم فجعل هو يلعبه
 کھانگی چیز ہی اپنی زبان سے اسے چاٹنے لگی زبان میں زخم پڑی اس میں سے خون بہنے لگا وہ اسے لگنے لگی اور
 ظاننا ان ذلك الدم من المبردة الى ان ففتي لسانه ومات ان الذي صرعه في ابطالة
 یوں سمجھی کہ میرے خون اس کانس میں سے نکلتا ہے یہاں تک کہ اس کی زبان فنا ہو گئی اور وہ بے حسی شخص اپنی عمر گزری میں کہو یا
 ومن ين له الشيطان اعماله هو مثل هذا القطا ياكل من دمه ويتلذذ
 اور شیطان نے اس کا کام سچا کر دکھایا تو وہ شخص ہی بلی کے جیسا ہے یہاں تک کہ آپ کہاں ہی اور موت پاتی ہے

حکایت ۲۰

اتفق ان ديكاً كان ينقر من بلدة فاحصا شيئا من الحبوب بقنات به فذا هو بجوه
 اتفاقاً ایک مرغ کھور کھور ہوا تھا اور اپنی خوراک کے لئے کچھ چیزیں کھانے کی تھیں تو وہ بہت عجب ایک کبوتر تھا
 ثمين انكشف من تحت السرقين فصيح الديك صاحوا وقتل هذا شئ عظيم
 جو اہل اس گورہ کے نیچے سے نکلا ہوا مرغ زور سے پکارا اور کہا یہ بہت بڑا شے ہے
 القدم عند الجوه هي ولكن عندى حبة جنطة او شعيرة من كوز الجواهر
 قدر والی جو ہر ایک کے نزدیک ہے لیکن میرے نزدیک ایک کپھوں یا جوہر دانہ تمام جوہر دانے خزانے سے
 كلها ان الشئ العاقل عن الزينة الفيد خير من الزخرف الذي لا يفيد
 عزیز تر ہے جو چیز زینت سے خالی ہو صرف فائدہ مند ہو تو بہت فائدہ دیتی ہے وساتے بہتر ہیں

حکایت ۲۱

حکایت ہے کہ کئی نیندگ ایک تالاب میں رہتے تھے اور وہ آزاد اور خود مختار تھے کوئی انھوں کا
 ملک یا حکم علیہم فہدت لہم الرغبة الی سلطان فالتمسوا عن المشتري هو احد
 بادشاہ تھا کہ اوپر حکم چلاوے پھر ان کو بادشاہ کی رغبت ہوئی انھوں نے مشتری سے عرض کی جسے یونان کے لوگ
 من الہة اهل یونان ان بیعت الیہم ملکاً فبعثت هو اولاً خشیبا عظیما جاعلاً
 خذ سمجھتے ہو جتنے تھے ہماری طرف ایک بادشاہ بھیجے اسنے پہلے ایک لکڑی کا ٹکڑا بھیجا اس کو
 ایادہ سلطانا لہم والقاد من السماء فلما وقع الخشب فی ماء الغدیہ توج بہ الماء
 انھوں کا بادشاہ بنایا اور آسمان پر سے نیچے ڈال دیا جب وہ لکڑی کا ٹکڑا تالاب کے پانی میں گر
 وحدث التلاطم فیہ فحافت الضفادع وظنوا ان سلطانہم ذو صولة وھیبة
 پانی میں کہل میں ٹپری سمجھتے تھے ظاہر ہوئی پھر نیندگ دسے اور یوں سمجھے کہ انہوں کا بادشاہ بڑا بڑا اور دھڑکا
 فبعد الزمان لما سکن الماء وذهب التوج واستقر الخشب فی مکان واحد لا
 پھر اب تھوڑے دیر کے کتب پانی ٹھہر گیا اور موت نکل گئی اور وہ لکڑی کا ٹکڑا ایک جگہ پر بے حرکت
 یثکرات عنہ زال خوفہم فجعلوا یقریون الیہ حتی ان وصلوا الیہ وعلما بعد التجربة
 ٹھہر گیا انہوں کا دہشت گردانہ ان کے نزدیک آنے لگے یہاں تک کہ اس سے مل گئے اور بعد آزمائش کے جانے کہ
 انہ بامد وعلیم فی غایۃ لیس فیہ سورة وھیبة فجعلوا یضحکون یتقافون علیہ
 وہ ہر دہشت کرنے والا لکڑا ہی اور کچھ اس میں رعب اور دہشت نہیں ہی پھر تو منہ سے کہنے لگے اس پر چڑھ بیٹھے
 ومارضوا بحکومتہ فالتمسوا مرة اخرى ان یبعث لہم المشتري سلطانا اخر
 اور اس کی حکومت پر راضی نہ ہوئے پھر دوبارہ عرض کی کہ مشتری ہمارے لئے دوسرا بادشاہ

عَیْبَةُ وَسُورَةٍ فَارْسَلْ إِلَيْهِمْ لِقَلْعًا فَلَبَا أَلْقَى هَذَا السُّلْطَانُ الْجَدِيدُ قَدْ ضَمَّ
صاحب دہرہ اور پودھت بھیجے پھر انکی طرف لگے کو بھیجا جب یہ نیا بادشاہ آیا ایک جابے پر بیٹھ گیا
وجعل اذا سرامی ضفدعا اخراج مراسه من الماء يباعه ويأكله فها بت به
جب کسی بینڈک کو دیکھا کہ اپنا سر بائی سے باہر نکالا جھٹٹاٹے کھل گیا اور کھا گیا پھر تو اس سے
الضفادع ودخل في قلوبهم الروح وندموا على التماسهم سلطانا جديدا
سب بینڈک کا پیٹنے لگے اور انکے دلون میں خوف پیدا ہوا اور رشتہ بادشاہ کے لئے انپر عرض کرنے پر تیار ہو گئے

وناسفوا على حالهم حيث لم ينفع الندم والاسف
اور اپنے حال پر انہوں نے کھانسنے لگے ریشمانی اور انہوں نے کچھ فائدہ نہ کیا

ان الفضول بالرجال دجا یوت النکال

انکو نہ مانو پی خدے زیادہ عقل والوں آخر کہہ میں کہہ جی انکا سبب ہو رہا

حکایت ۲۲

قیل ان ضفدعا وفارة كانا يتنازعا في مملكة وكان يشتد في الجدل
کہتے ہیں کہ ایک بینڈک اور ایک چوہ دونوں جھگڑتے تھے مملکت کے واسطے ان دونوں میں سخت لڑائی اور قاتالی ہوئی
والقنال واذا بعدا وقعت عليهما فاختطفتهما مرة فاصلة خدو منهما عن
یہا ایک چیل و بان آئی اور ان دونوں کو پکڑ لے لئی ایک دم وہ دونوں کا جھگڑا جس سے فیصلہ ریزوال
اصلها ان الانسان يصرف عمره في المنازعات والمناجرات حتى بآتيه الموت
تحقیق کر انسان اپنی تمام عمر لڑائی اور جھگڑوں میں کھتا رہتا ہے یہاں تک کہ موت آتی ہے

الذي هو هادم اللذات وفاسل الخصومات

جو کہ لذتوں کو گراٹے والی اور جھگڑوں کا فیصلہ کرنے والی ہے

حکایت ۲۳

اتفق ان دیکھا و صفراً اصطحاباً مدة ففي بعض الايام قال الصقر للديك اني ما
 اتفاقا ايك مرغ اور باز مدت تک ہم صحبت کئے کسی روز باز نے مرغ کو کہا میں نے نہیں
 رأيت اقل وفاء ولا اضيع الحقوق الصعبة منكم يا معشر الديكة فقال الديك
 دیکھا کوئی بدلہ اور حق صحبت کا ضایع کرنے والا تم سے زیادہ اسی مرغو پھر مرغ نے کہا تو نے ہم میں
 ما الذي انكرته منا قال لا في ارضي الناس يكرهونكم ويحسنون اليكم في الطعام والمشرب
 کیا بدی دیکھ اس نے کہا میں دیکھتا ہوں آدمیوں کو کیسی تھاری خدمت کرتے ہیں اور حسن کہلانے پر ان میں بجا لاہیں
 وانتم تفرون منهم وتنفرون من قراجم وهم ياخذون الواحد منا فيعذبونه
 اور تم اسی سے بھاگتے ہو اور ان کے پاس جانے سے نفرت کرتے ہو اور وہ ہم میں سے ایک کو پکڑتے ہیں پھر ایذا دیتے ہیں
 ويخيطون عينه ويمنعونه الطعام والشراب ثم يوسونہ فيذهب الى حيث لا
 اور اس کی آنکھیں سیٹھتے ہیں اور کھانا پینا بند کرتے ہیں پھر شکار کرنے کو بھیجتے ہیں وہ جاتا ہی یہاں تک کہ وہ
 يبقى لحم وصول ثم يدعونہ اليهم فياتي مسرعاً ويقنصل لصيد والطيير لحم
 وہاں پہنچتے ہیں کتے پھر جیباتانے میں اپنی طرف وہ جلدی چلا آتا ہی اور ان کے واسطے پرندے شکار کر کے لاتا ہی
 فلما سمع الديك كلام الصقر ضحك ضحكا عالياً فقال الصقر ما يضحك ايها الديك
 جب مرغ نے باز کی بات سنی کہل کہل کر ہنسا پھر باز نے پوچھا کس چیز پر تو ہنسا اسی مرغ
 فقال عجبت من شدة جھلك وغرورك فانك ايها الصقر لو عاينت
 پھر مرغ نے کہا مجھے تیرے جھل اور غرور پر ہنسی آئی اسی باز اگر تو کبھی دیکھتا
 من جنسك جماعة في كل يوم تسليخ جلودهم وتقطع اعناقهم وتقلون على النار
 تیرے جنس کے جماعت کو کہ ہر روز ان کا پوست نکالا جاوے اور گردن کاٹے جاوے اور بھونے جاوے تو ان پر

وَلَوْ كُنَّا فِي الْقَدَرِ لَفُتْرْت مِنْهُمْ أَشَدَّ الْفُرَارِ وَلَمْ يَسْتَقِرَّ لَكَ بِصَحْبَتِهِمْ قَدَرٌ
اور پکا سے جا دین انڈی میں تب تو ان سے بہت بھاگتا اور اون کی صحبت میں تجھ کو قرار نہ ہوتا
ولو قدرت طربت الی فوق جوء السماء وعلمت انه لا خیر فی القرب منهم وان
اور اگر تجھ سے ہو سکتا تو آسمان کی بلندی پر اڑ جاتا اور جانتا کہ ان کے نزدیک بچنے میں کچھ فائدہ نہیں اور
السلامة فی البعد عنهم فعرف الصقر صدق کلامه وامتنع عن ملاصقه
انے دور رہنے میں سلامتی ہے پھر باز نے پہچانا کہ یہ سچ کہتا ہے تب اسکو سرزنش کرنے سے باز آیا

سبق الرابع والثلاثون

الانتخاب من کتاب ووض السریا حین

حکمی عن سلیمان بن داود عم انه قال بینما انا جالس علی سورج مملکی شاکراً لله
حکایت ہے حضرت سلیمان بن داود عم کہ انھوں نے فرمایا کہ ایک وقت میں بیٹھا تھا تخت پر سلطنت کے شکر کرتا تھا خدایتالی کا
علی ما اولانی من النعم اذا وحی الی ان اخرج الی ساحل البحر الفلانی تری عجبا
کہا نے مجھے بہتر نعمت بخشا تھا یکایک وحی نازل ہوئی عجیب تر جاناؤ فلانے دریا کے کنارے پر اور دیکھو عجایب
من خلق الله تعالی قال سلیمان عم فخرجت ومعی من الجن والانس والوحوش
مخلوق اللہ تعالیٰ کی فرمایا سلیمان نے کہ میں باہر نکلا اور میرے ساتھ جن اور انسان اور وحوش
والطیور وما أشبه ذلک فلما وصلت الی الساحل نظرت یمیناً وشمالاً فلم اد
اور پرندے جانور وغیرہ تھے جب میں دریا کے کنارے پہنچا نظر کیا سیدھے اور بائیں طرف کچھ
شیئاً فقلت لعفريت من الجن غص فی هذا البحر واننی بما تجد فیه غدا ص لعفريت
نظر آیا پھر غصت میں آگین ہو کہ غوطہ لگا اس دریا میں اور لایسے پاس چھو بیٹھو ان سے پھر غوطہ لادیوئے
ورجع بعد ساعة وقال یا بنی الله غصت مسیرة کذا وکذا فله ا وصل الی ثغره
اور ایک گھنٹی بعد پیچھے آیا اور کہا اس پیغمبر کے میں غوطہ لگایا اتنی دور تک گمرے دیا کہ نہ کو نہ پہنچا

ولا نظرت فيه شيئاً فقال سليمان عم العفريت اخضع في هذا البحر
 اور کچھ چیزوں نے نہ دیکھا پھر سلیمان عم نے دوسرے جن کو کہا کہ تو غوطہ لگا اس دریا میں
 وانتی بما تجد فخاص العفريت ورجع بعد ساعتين وقال مثل ما قاله الاول
 اور لا میر پاس پہنچا کہ وہ ان کے پھر غوطہ مارا دیوے اور وہ گھڑی کے بعد واپس آیا اور کہا اسی طرح جیسا کہ پہلے دیکھا تھا
 فتعجب سليمان عم من ذلك فقال العفريت يا نبى الله غصته مثل ما غاصه
 پھر تعجب کیا حضرت سلیمان عم نے اس بات سے پھر دیکھنے کہا ای پیغمبر خدا کے جیسا کہ پہلے دیکھا تھا غوطہ لگایا تھا اس کے
 الاول مرتين فلم اجد شيئاً فقال سليمان عم لاصف بن برخيا وزير امض
 دوسرا میں نے لگایا مگر کچھ نہ پایا پھر سلیمان عم نے آصف بن برخیا اپنے وزیر سے کہا کہ تم جاؤ
 في هذا البحر وانتى بما فيه فقال فخاص اصف في البحر ساعة واثاه بقبلة عظيمة من
 اس دریا میں اور چونکہ ان کے آؤ کہ پھر غوطہ لگایا آصف نے دریا میں ایک گھڑی بھر اور ایک بڑا گنبد
 الكافور الابيض لها اربعة ابواب كلما مفتحة باب من الابواب من الدنيا قوت الاحمر
 سفید کافور کا اتنا لکے اسکے چار دروازے سب کھلے ہوئے تھے ایک دروازہ موتی کا ایک سرخ یا قوت کا
 باب من الجوهر الاصفر و باب من الزبرجد الاخضر ولم يدخل فيها قطرة من الماء وهي
 ایک دروازہ پیلے جواہر کا اور ایک سبز زبرجد کا تھا اور ایک پانی کا بوند بھی اس میں نہیں گیا تھا اور وہ
 في مكان عميق فوضعها بين يدي سليمان عم فنظر فيها فاذا في وسطها شاب جميل
 کہنڈا اوٹھ جا رہا تھا پھر اس کو سلیمان عم کے سامنے لا رکھا پھر اس میں دیکھا تو بیچ میں ایک خوب صورت
 حسن الشاب نظيف الاقواب قائم يصلي فدخل سليمان اليه وسلم عليه وقال
 جوان شخص اچھا کپڑے پہنے ہوئے کہرا نماز پڑھتا ہے پھر سلیمان عم اس میں گئے اور سلام کئے اور کہے
 ما انزلك الى قاع هذا البحر فقال الشاب يا نبى الله اجدتك بقصتي قال نعم فقال ان لي
 کہ اس دریا کی تہ میں پہنچا کہ لکھا اور اس میں جوان کہا ای پیغمبر خدا کے میں اپنا قصہ کہوں گا تو یہ سن کر کہا
 کہ اس دریا کی تہ میں پہنچا کہ لکھا اور اس میں جوان کہا ای پیغمبر خدا کے میں اپنا قصہ کہوں گا تو یہ سن کر کہا

اَبُّ مَقْعَدٌ ووالد کجھمیا فاقبتُ فی خدمتہما سبعین سنة فلما حضرت وفاة
کہ میرا باپ بہت ضعیف تھا اور میری ماں اندھی تھی تو میں انکی خدمت میں ستر برس تک اُنہیں حاجب میری ماں کی موت اُن
والدنی قالت عند موتہا اللهم اطلّ حياة ولدی فی طاعتک ولما توفی والدی قال

مرنے وقت کہا اے خدا تیری عبادت میں میرے بیٹے کی عمر دراز کر اور جب میرا باپ وفات پا یا
عند موتہ اللهم استخدم ولدی فی مکان لا یكون للشیطان علیہ سبیل فاجاب الله
اُس نے مرنے وقت کہا اے خدا میرے بیٹے کو اپنی بندگی میں ایسے مکان میں رکھ کہ شیطان وہاں نہ پاوے پھر خدا نے

دعاء ہما فخرجت یوماً من الایام اسرید التزھة فجئت الی ساحل هذا البحر فظننت الی هذه
دونوں کی دعا قبول کی پھر غن ایک دن نہایتیکے واسطے نکلا اور اس دریا کے کنارے پر آیا اس گنبد کی طرف دیکھا

القبة الموضوعة علی ساحل البحر فدخلتها لا نظرت ما فیہا فاحتلها ملک من الملائكة
جو دریا کے کنارے پر دہرایا تھا اس میں کیا ہے سو دیکھنے کو میں اندر گیا ایک فرشتے نے اسے اٹھا لیا

وانزلھا فی قاع هذا البحر کہا تری یا بنی الله فقال سلیمان فی اسی زمان کان قال فی زمان
اور اس دریا کے تین اُتار دیا جیسا کہ تھے دیکھے اے پھر خدا کے پھر سلیمان نے اُنے اُنچھا کہ وہ کون سا زمانہ تھا کہا

ابوہیم فحبب سلیمان عم التادیح فوجد له الفی واربعمائة سنة وهو شاب
ابراہیم کا زمانہ تھا پھر حساب کیا سلیمان نے تاریخ کا تو اس سے دو ہزار چار سو برس ہونے تھے اور وہ جوان
لم یشتب فتعجب سلیمان من ذلك وقال له فما طعامک وشرابک فی هذا البحر فقال
کچھ پور مانہ ہوا تھا پھر تعجب کیا سلیمان نے اس سے اس سے اور کہا اوسکو کہ تیرا کھانا پینا اس دریا کے اندر کیا ہے کہا

یا بنی الله یا بنی طائر الخضر کل یوم فی منقارہ شیئاً صغیراً مثل داس الانسان فاکلہ فاجد
اے پھر خدا کے ایک سبز رنگ کا پرندہ ہر روز تیرے پاؤں میں اُن کی چونچ میں زور لگا کر چیز انسان کے برابر پانی میں آئے کھاتا پیتا
فبہ طعم کل نعیم فی دار الدنیا فیدھب عنی الجوع والعطش والحرق والبرد والحر
اور دنیا کی سب نعمتوں کا مزہ اوس میں پاتا ہوں بھوک پیاس گرمی سردی نیند خوف سب جاتا رہتا ہے

والوحشة فقال سليمان انظر كيف استجاب الله تعالى دعاء والديه فاحذروا
پھر سلیمان نے کہا دیکھو خدا مانباپ کی دعا کیسی قبول کرتا ہے ڈرو اپنے

عقوق والدیکم یرحمکم اللہ شتم مضمیٰ سلیمان متعجباً من ذلک واللہ اعلم
مانباپ کو بیزار مت کرو خدا تمکو رحمت کرے پھر سلیمان تعجب کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے اور اللہ بہتر جانتا ہے

شعر مناجات

عصیتک جاہلا یا ذی العالی ففرّج ما توی من سوء حالی
میناے گناہ کیا دانایں ہی صاحب بزرگی والے میرا بانی کر جو تو میرا حال دیکھتا ہے
الی من یرجع الملوک الا الی مولاه یا مولی الموالی
غلام کس کی طرف پھر جاوے مگر اپنے مالک کی طرف جو سب مالکوں کا مالک
فانک اهل مغفرة وعفو وتواب وفضل النوال
تحقیق کہ تو بہت رحم والا اور بخشش والا ہے اور تو قبول کرنے والا اور فضل مہربانی کرنے والا

حکایت ۲۴

روی عن بعض الصالحین انه رای جاریة فی البادية وهی تمشی وتفرح وليس
کوئی نیک شخص کی حکایت ہے کہ اس نے ایک عورت جبگل میں اکیلی دیکھی اور وہ پھرتی تھی اور میر کرتی تھی کوئی
معہا احد فقال من این اقبلت فقلت له من عند الحبيب قال این تريدین
اسکے سامنے نہ تھا اس شخص نے کہا تو کہاں آئی کہی دوست کے نزدیک سے آئی کہا کہ صبر کو جانے کا ارادہ ہے
قالت الی الحبيب قال فصا تستوحشین وحدک فی هذه البرية فرفعت صوتها ونادت
کہی دوست کی طرف کہا کیا تجھ کو اس جنگل میں تنہائی کا دشمن معلوم ہوتا ہے اس نے بڑے آواز سے کہی اور پکار کر کہی
با علاہ یہ علم مایلیج فی الارض وما یخرج منها وما ینزل من السماء وما یخرج فیہا
وہ جانتا ہے جو چیز زمین پر داخل ہوتی ہے اور اسی سے باہر آتی ہے اور جو آسمان پر چڑھ جاتا ہے

وہو معکم اینما کنتم واللہ بما تعملون بصیر ثم قالت یا بطل من استأنس بالله
اور وہ تمہارا ساتھ رہتا ہے جہاں تم رہو اور وہ خدا تمہارا ساتھ رکھتا ہے پھر کہی اسی ڈھونڈی جس نے خدا کی محبت کیا
استوحش مما سواہ ومن طلب رضاہ صبر علی قضاءہ ثم غابت عنی فلم ادرہا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا
وہ سب چیزوں سے بیز رہا اور جس نے اسکی رضا طلب کی اسے اسکی قضاء پر صبر کیا پھر وہ سیرانے سے غائب ہو گئی اور میں نے اسے دیکھا خدا کی رحمت

حکایت ۲۵

حکلی عن عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ انہ قال اشتریت غلاما للخدمة
حکایت ہے عبد الواحد بن زید سے رحمت کرے اللہ ان پر کہ انھوں نے کہا میں نے ایک غلام خدمت کے واسطے خریدا
فلما کان اللیل طلبتہ فلم اجدہ ورايت الابواب مغلقة علی حالها فلما اصبحنا اذ ابہ
جب رات ہوئی میں نے اسکو بہت ڈھونڈا پر نہ پایا اور دیکھا تو دروازے جیسے تھے ویسے بند ہیں جب صبح ہوئی تو وہ آیا
قد اعطانی درہما مکتوبا علیہ سورة الاخلاص بقلم القدرة الربانیة فقلت له
اور مجھے ایک درہم لادیا اس پر سورہ اخلاص خدا کے قدرتی قلم سے لکھی ہوئی تھی میں نے اسکو کہا
یا غلام من این لك هذا فقال یا سیدی لك عندی فی كل یوم مثل هذا بشرط
ای غلام یہ تو نے کہاں سے لایا اسنے کہا اسی میان سیر تکوین ہر روز اس طرح دیا کرو گا بے حدیث
انك لا تطلبنی فی اللیل فقلت له نعم فکان یغیب کل لیلة ویأتی بعد صاۃ الصبح
مجھکو رات کے وقت مت ڈھونڈو ہو میں نے اسکو کہا اچھا غرض ہر شب وہ غائب رہتا اور صبح کی نماز کے بعد
بذلک الدرہم المکتوب قال فمکت علی ذلک مدة من الزمان فیینما انا جالس
ایک دینار لکھا ہوا درہم لادیتا کہا اسی طرح کتنی مدت گزری اتفاقا ایک وقت میں سیر صحر میں بیٹھا تھا
اذ جاء فی بعض اصحابی وقال یا ابن زید اما غلامك هذا فانہ بناش القبور قال
کہ میرے دوستوں میں سے ایک دوست آیا اور کہا اسی ابن زید دیکھتے تیرا یہ غلام گھر کو دھونڈتا ہے سرائیکے سے

فعلت ان ذلك فعل ابنتی الصغیرة فقطعت یدها ثم اخذت فی الاعتدال الیہ فاخذت
جانا کہ یہ میری چھوٹی بیٹی کا کام ہے پھر میں نے اسکا ہاتھ کاٹ ڈالا اور اسکی عذر خواہی کرنے لگا
الغلام عینہ بیدہ و وضعہا مکافضا و رقی بها الی السماء فاذا اھما حسن ما كانت ثم
پھر غلام نے اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ اٹھا کر حلقے میں رکھ دی اور آسمان کی طرف دیکھا اس وقت پہلے حبیبی چھی ہو گئی پھر
اخذ بید ابنتی و نقل علیہا فاذا اھما کما كانت فلما رأیت ذلك منه قلت هذا بناش
میری بیٹی کا ہاتھ جوڑا کچھ پڑا پیو کا وہ بھی اچھا ہو گیا جب میں نے یہ کراہت دیکھی تو کہا کہ یہ نور کا کہو و نیوالا
النور لا بناش القبور ثم ذهب الغلام عن بنتی فخرنت علی فراقہ ولم ادا ین ذهب
قبور کا کہو و نیوالا نہین پھر غلام میرے گھر سے چلا گیا میں اسکی جدائی سے بہت غمگین ہوا اور نہ معلوم ہوا کہ وہ کہاں گیا

رحمة الله عليه

خدا رحمت کرے اور پر اسے

حکایت ۲۶

ان ملک ابنی دارا و احسن بناءها و من ینتھا وضع فیما طعا ما و دعا الناس الیہا
ایک بادشاہ گھرنیا اور بہت اچھی تعمیر اور آسنگی کیا اور اسی گھر میں کھانا پکوا یا اور لوگوں کو روٹن بلوایا
واجلس علی بابھا العبید والغلمان یسألون کل من خرج ویقولون هل رأیت عیبا فقیولون
دروازے پر نہ کوکر غلام تبھو دئے کہ جو شخص باہر نکلے اس سے پوچھیں کیا تم نے اس گھر میں عیب دیکھا ہے تب لوگ بولیں
لاوہم لا یمنعون احد عن الذخول حتی جاء اناس فی آخر الناس علیہم مرقعات فلما
کہ نہین غرض کسی کو گھر میں جانے کی ممانعت نہ تھی یہاں تک کہ سپاہی گئے اور آخر میں فقیروں کو دروازے پر بھی
دخلوا و اكلوا من تلك الولیمة تلقتہم العبید والغلمان ثم سألوا ہم هل رأیت عیبا
گئے جہاندر جا کر ضیافت کا کھانا کھا کھاتے وقت غلاموں نے انھیں پھر پوچھا کہ تم نے اس گھر میں کچھ عیب دیکھا ہے

فقالوا نعم رائنا عيبين اثنين قال فاجلسوا هم ورجعوا للملك فاخبروه بما قال
 انهم كانوا من دو عیب دیکھے ہیں انھوں کو وہ دن بٹھا کر بادشاہ کو اس بات کی خبر دی جو فقیروں نے کہا تھا
 ہوا۔ فقال الملك ما كنت ارضى بعيب واحد فكيف ارضى بعيبين فشم
 سونٹا ہر کیا بادشاہ نے کہا کہ اگر ایک عیب ہو تو میں راضی نہیں پھر کیوں کرو عیب کو پسند کروں پھر
 قال ائتونی بهم فاحضروا ہم بین یدیدہ فسللهم عن العيبين ما هما فقالوا تخرب الدار
 کہا ان فقیر کو میرے پاس لاؤ پھر ان کو اس کے حضور یا حاضر بادشاہ پوچھا کہ دو عیب کو کسے ہیں انھوں نے کہا گھر خراب ہو گا
 ویموت صاحبها فقال الملك هل تعرفون داسرا لا تخرب ولا يموت صاحبها فقالوا
 اور اس کا مالک مر جائیگا بادشاہ نے کہا تم کو معلوم ہے ایسا گھر جو خراب نہ ہو اور اس کا مالک نہ مرے انھوں نے کہا
 نعم فقال الملك فاین ہی فذكر والله الجنة ونعيمها وشوقه اليها واذكر والله الدنيا
 دن پھر بادشاہ نے کہا وہ کہاں پھر انھوں نے ذکر کئے جنت کا حال اور جنت کے نعيم و شوق و دنیا اور دنیا کے لذت
 وخوفه منها ودعوه الى عبادة الله تعالى فاجابهم الى ذلك وخرج من ملكه
 اور در اسے اس کو اس سے اور اسے اس کو اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف بادشاہ نے انہوں کی ہیر بات مانا اور اپنی مملکت چھوڑ دی
 هاربا تائباً الى الله تعالى
 خدا کی طرف بھاگتا ہوا اور توبہ کرتا ہوا چلا

حکایت ۲۷

ان غلاماً كان يحضر الصادق رضي الله تعالى عنه صب الماء على يدي سيده
 تحقیق ایک غلام حضرت جعفر صادق کے پاس تھا اور ان کے راضی سے ایک دن اپنے میان کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھا
 يوما من الايام فسقط الاناء من يده في الطشت فطار الماء على ثوبه فنظر اليه نظراً
 ایک دن سے پانی کا باطنست میں گر پڑا اور پانی حضرت کے کپڑوں پر پڑا آپ نے دیکھا اس کی طرف نگاہ کی نظر سے

ہم نے کہا اے صاحب جو لوگ غصے کو مضمر کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہم کیا غلام نے کہا اور لوگو کو
 اس نے کہا اے صاحب جو لوگ غصے کو مضمر کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہم کیا غلام نے کہا اور لوگو کو
 اس نے کہا اے صاحب جو لوگ غصے کو مضمر کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہم کیا غلام نے کہا اور لوگو کو
 اس نے کہا اے صاحب جو لوگ غصے کو مضمر کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہم کیا غلام نے کہا اور لوگو کو
 اس نے کہا اے صاحب جو لوگ غصے کو مضمر کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہم کیا غلام نے کہا اور لوگو کو

حکایت ۲۸

الفرج رحمۃ اللہ علیہ اناہ قال احتجت فی شہر رمضان الی جادیۃ تصنع الطعام
 سے روایت ہے غلام اس پر حمت کر کے کہ اس نے کہا مجھے رمضان کے مہینے میں ایک کینزک لینے کی حاجت ہوئی تو وہ کھانا پکا کر
 بیت فی سوق جادیۃ بنا دی علیہا بٹن پسیر وہی مصفرۃ اللون فحیلۃ الجسم
 نے دیکھا بازار میں ایک کینزک کہ تھوڑی قیمت اس پر بکاری جاتی ہے اور وہ زرد رنگ کی تھی دُبے بدن کی
 دیا پائے الجلد فاشتريتها رحمة لها واثبت بها الی منزلی فقلت لها خذی او عیۃ
 اور شکر بیت کی میں نے اس پر رحم کیا اور اسے خریدا اور میر گھر میں لے آیا پھر میں نے اس کو کہا کہ باسن لے
 ہی الی السوق لنشتري حوايج رمضان فقالت یا مولائی انا کنت عند قوم کلّ
 بازار میں چلنا رمضان کی چیزیں خرید کر میں اس نے کہا اے میں جن لوگوں کے پاس تھے
 رمضان فعلت انما اهل من الصلاح فكانت تقوم اللیل کله فی شہر رمضان فلما
 صان تھات میں نے سمجھا کہ بہنیک لوگوں میں سے ہے وہ نام شب رمضان میں کھڑی رہ کر باز پر رہتی تھی جب
 العید قلت لها امضی بنا الی السوق لنشتري حوايج العید فقالت یا سیدى
 میں نے اس کو کہا چل بازار کی طرف جاوین عید کا سامان خرید کر میں پھر اس نے کہا اے صاحب

۱) حوایج العید ترید حوایج العوام اور حوایج الخواص فقلت لها صفی لی حوایج العوام
 عید کے سامان تمہارا کیا اردہ ہے عام لوگوں کا سامان چاہتے ہو یا خاص لوگوں کا پھر میں نے اس کو بیان کر کے پراپن کام لوگوں
 و حوایج الخواص فقلت یا سیدی حوایج العوام الطعام المعهود فی العید و حوایج
 اور کام خاص لوگوں کے پھر اس نے کہا ای بیان کام عام لوگوں کا کھانا پینا جو ہمیشہ عید میں تیار ہوتا ہے اور کام
 الخواص الاعتزال عن الخلق والتفرید والتفریع للخدمة والتجريد والتقرب بالطعام
 خاص لوگوں کا مخلوق سے الگ اور حبسے رہنا اور عبادت کے واسطے فراغت اور تنہائی رکھنا
 للملك المجید والتمیز ذل العبد فقلت لها انما اريد حوایج الطعام فقلت یا مولائی
 اور بزرگ بادشاہ کی بندگی کے نزدیک لکھنا اور بندگی کی لازم پھر میں نے اس کو بیان کر کے پراپن کام اور وہ کرنا جو پھر سے کہا ہے
 ای طعام تعنی طعام الاجساد ام طعام القلوب فقلت لها صفی هما لی فقلت ۱)
 کونسا کھانا تم جسم کی خوراک چاہتے ہو یا دل کی خوراک پھر میں نے کہا دونوں کا بیان کر پھر اس نے کہا
 طعام الاجساد فهو القوة المعتاد واما طعام القلوب فتترك الذنوب واصلاح العیوب
 کہ جسم کی خوراک تو معمولی کھانا ہوتا ہے لیکن دل کی خوراک وہ ہے کہ گناہ چھوڑ دینا اور عیوب کو درست کر
 والتمتع بمشاهدة المحبوب والرضی بحصول المطلوب وحوایج الخشوع والتقوی
 اور دوست کی ملاقات سے فائدہ حاصل کرنا اور مطلب کے حاصل ہونے پر راضی ہونا اور سکا کام یہ ہے جو عبادت اور پناہ
 وترك الكبر والدعوی والرجوع الى المولی والتوكل عليه في السر والنجوی
 اور غرور و دعوی چھوڑنا اور اپنے مالک کی طرف بازگشت کرنا اور ظاہر باطن میں سے ہر بھروسہ اتارنا

حکایت ۲۹

حکمی عن بعض الصالحین انه قال قصد جماعة من الفقهاء زیارة بعض المشائخ
 حکایت کی گئی ہے کہ صالحین میں سے ایک نے ایسا کیا کہ فقہاء کا ایک گروہ بعض مشائخ کی زیارت کا قصد

۹۲۰
سیدنا ابوبکر

سبق الخامس والثلاثون

العرب ضد العجم اسم بلاد مخصوصة والعجم اسم بلاد يشتمل فيه ترك وروم
عرب ضد عجم بلاد مخصوص كانام ہں اور عجم اسم بلاد کو کہتے ہیں جس میں ترک روم
بوروبہ و منہج العرب سكان الامصار والاعراب سكان البادية كما قال في القاموس
بربرہ رنگ شامل ہیں عرب شہر کے باشندے اور اعراب بگل کے باشندے چنانچہ قاسوس میں بیان کیا
وجزيرة العرب التي هي بحر القلزم شرق مصر الى بحر البصرة ومن اقصى اليمن الى الـ
اور جزيرة عرب جو بحر قلزم سے شرقی مصر کی جانب دریائے بصرہ تک اور تنہائے تک میں تمام ملک واقع
اعلم ان العرب موجودة من قبل اسماعيل عم وابراهيم عم فان الله تعالى
عرب حضرت اسماعیل عم اور حضرت ابراہیم عم کے قبل سے موجود
قد بعث اليهم قبل اسماعيل هودا عم وصالحا عم وما قبل ان اسماعيل ابوالعـ
سین کیونکہ انھوں سے اول حضرت ہود عم اور حضرت صالح عم اس ملک عرب میں تھے اور اسماعیل کو ابوالعرب کہتے
فلعل المراد اشرف العرب او غالب العرب او عرب العرباء
نباہد سے مراد یہ ہوا شرف العرب یا غالب العرب یا سب عربوں میں سردار
قال في تاديج النخيس ان ابنا نوح عم ثلاثة سام وهو ابوالعرب وفارس
تاریخ نخیس میں لکھا ہے کہ نوح کے تین بیٹے تھے پہلا سام جو عرب اور فارس
ومروم یافت وهو ابوالترك ويا جوج ماجوج والخز والجنقاليہ
اور روم کا باپ ہے و مریافت اور وہ ترک یا جوج ماجوج و خز و الجنقالیہ کا باپ ہے تیسرا جاف
وهو ابوالسودان والحبشة والنريج **قيل** من اولاد او لاد سام
جو سودان حبشہ رنگ کا باپ ہے سام کے بیٹوں کی اولاد کے نام

8
۸۹۲۵۴۰۴

CALL No. { ۲۱۲۴ } ACC. No. ۳۹۵

AUTHOR ۱۲ عبد الفتاح

TITLE خزانة العلوم

G0202.06			
2124		۸۹۲۵۴۰۴	
۳۹۵			
خزانة العلوم			
Date	No.	Date	No.
G0202.06			
2022			



MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

